ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے سُورَةُ النَّحْلِ

MIND MAPPING

قال اللہ تعالیٰ

قال رسول اللہ ﷺ

سُورَةُ الْمُلْكِ

سُورَةُ النَّاسِ

Volume-3

اہداف و اسباقِ قرآن

Ahdaaf-o-Asbaaq-e-Qur'an

مینڈ میپنگ کے ذریعے قرآن مجید کو سمجھنے کا آسان اور جدید طریقہ

سُورَةُ الْمُلْكِ تا سُورَةُ النَّاسِ

AskIslamPedia

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

جلد: 3

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

2023
Edition

جمیع حقوق محفوظہ

اہداف و اسباقِ قرآن

Ahdaaf-o-Asbaaq-e-Qur'an

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Waffaqahullaah

Hafiz and Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قرآن مجید کے مضامین، اسباق اور اہداف ، کوجدید ذہنی خاکوں اور نقشوں کے ساخت پر آسان انداز میں ترتیب دیا گیاہے تاکہ عصري اسلوب میں سمجھنے والوں کو آسانی ہوجائے، فہمِ قرآن بعنوان ”اہداف واسباق قرآن “کو دورِ جدید کے اعتبار سے” Infographic Design “ میں ڈھالا گیا ہے،یہ ” Scientific طریقہ آپ کو کئی ایک جزئیات پر مشتمل خاکوں اور نقشوں کے ذریعے قرآن مجید کے تفسیری مضامین واہداف کویادرکھنے میں بہت معاون اور مددگار ثابت ہوگا ان شاء اللہ۔

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی حفظہ اللہ

بسم الله الرحمن الرحيم

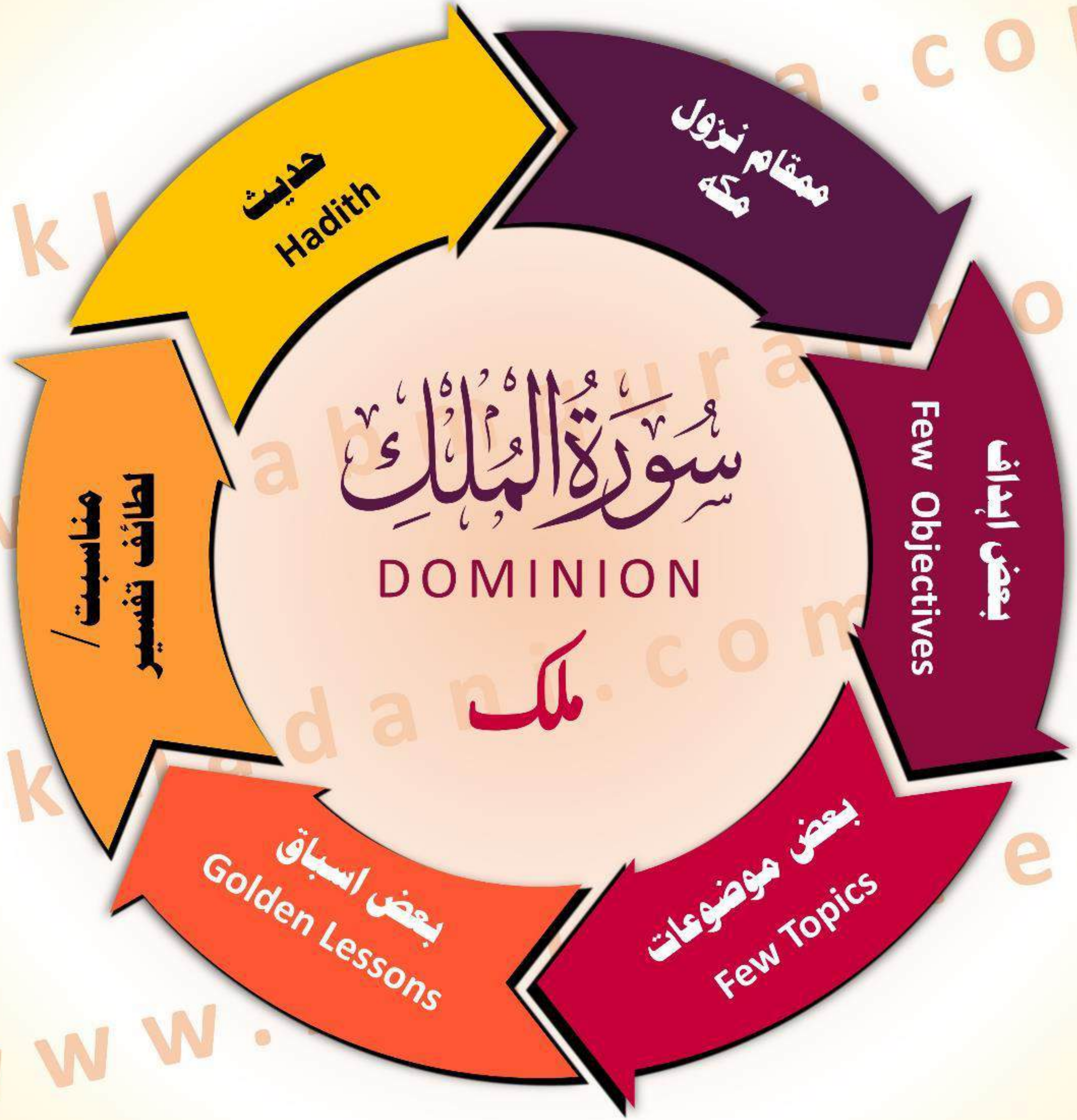

www.Askkhaburuthurannotes.com

Few Objectives بعض اہداف

توحید ربوبیت سے توحید الوہیت کا اثبات اور عظمت الٰہی کی معرفت۔

یہ سورت ایک ہی معنی پر گردش کرتی ہے وہ ہے : (إعرف قدر الله وتوحيد العبادة) "اللہ کی قدر کو پہچان کر توحید الوہیت کو اپناؤ"۔

اس سورت میں تمام آیتیں اللہ کی قدرت اور ملکیت سے متعلق ہیں۔

اس سورت میں اللہ کی کئی گواہیاں پیش فرمائی گئی ہیں، اس کی بنیاد پر آخرت کے انکار سے باز آنے کا مطالبہ کیا گیا۔

اس سورت میں اللہ کے قدرت کے مظاہر کو سامنے رکھ کر سمجھایا گیا، اللہ کی قدر کرو۔

Few Topics بعض موضوعات

اللہ کی قدرت۔(1-5)

کفار کا انجام اور وہ اپنے کرتوتوں کا اعتراف کرینگے۔(6-11)

اللہ سے ڈرنے والوں کا نیک انجام۔(12)

اللہ کا علم اور اس کی نعمتیں، کفار کے لیے اللہ کا عذاب،
مشرکوں کو بت پرستی پر وعید۔(13-22)

حشر اور حساب پر اللہ کی قدرت، اللہ کے ہاتھ میں ہے آخرت
میں نجات دینا اور دنیا میں پانی لانا۔(28-30)

بعض اسباق Golden Lessons

انسان کی کی زندگی کا مقصد امتحان ہے۔

یہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے
(اخلصہ واصوبہ) اخلاص و اتباع

انسان کی زندگی کی کامیابی حسن عمل میں ہے ۔

ساتوں آسمانوں کی حسن کاریگری اللہ کے کمال قدرت کی نشانی ہے۔

شیاطین کے لیے جہنم کی آگ ہے۔

- پانی اللہ تعالی کی بہت بڑی نعمت ہے جس پر ساری مخلوقات کا دارومدار ہے۔

سورہ ملک سے لے کر سورہ ناس تک اکثر سورتوں میں قیامت کا ذکرغالب ہے۔

سورہ ملک میں لا الہ الا اللہ کی تشریح ہے۔ اور سورہ قلم میں محمد رسول اللہ ﷺ کی تشریح ہے۔

سورہ ملک میں اللہ کا تعارف، سورہ قلم میں محمد ﷺ کا تعارف اور سورہ حاقہ میں آخرت کا تعارف۔

www.AskIslamPedia.com

سُورَةُ الْقَلَم

THE PEN

قلم

مقام نزول: مکه

حدیث
Hadith

بعض اہداف
Few Objectives

مناسبت/
لطائف تفسیر

بعض موضوعات
Few Topics

بعض اسباق
Golden Lessons

www.AskIslamPedia.com
www.abmquran.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com
www.quranmotes.com

1 رسالت پر اٹھائے گئے اعتراضات کے جواب۔

2 باغ والوں کا قصہ، کفران نعمت کا نتیجہ بیان کیا گیا۔

3 آخرت کے شدید حالات بیان کیے گئے۔

4 مسلمین اور مجرمین کا حشر بیان کیا گیا۔

5 مقصد اثبات نبوت اور تثبیت قلب ہے۔

FEW OBJECTIVES

www.AskIslamPedia.com www.abmqurannotes.com www.askmadani.com www.AskIslamPedia.com

1 نبی ﷺ کے اخلاق۔(7-1)

2 مکذبین کی صفات۔(16-8)

3 متقیوں کا بدلہ، مجرموں پر حجت اور ان کے لیے وعید۔(47-34)

4 باغ والوں کا قصہ۔(33-17)

5 نبی کو صبر کی تلقین اور یونس-علیہ السلام- کا قصہ برائے ثابت قدمی۔(52-48)

FEW TOPICS

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

1. ہدایت و گمراہی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
2. کثرت مال و اولاد اللہ تعالی کی تکریم کی دلیل نہیں۔
3. بندہ کو ہدایت و گمراہی کے اختیار کرنے نے کا اختیار ہے۔
4. کثرت مال و اولاد اللہ تعالی کی تکریم کی دلیل نہیں۔
5. جلد بازی اسلام میں جائز نہیں ہے، جلد بازی سے اکثر نقصان ہی ہوتا ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

سورہ ملک میں اللہ کا تعارف اور سورہ قلم میں محمد ﷺ کا تعارف۔

سورہ ملک میں لا الہ الا اللہ کی تشریح ہے۔ اور سورہ قلم میں محمد
رسول اللہ ﷺ کی تشریح ہے۔

www.askIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
www.askmadani.com

حفظ و تدبر حدیث برائے تذکیر و تزکیہ اور دعوت و اصلاح

حدیث
Hadith

حديث: خَدَمْتُ النبيَّ صلى الله عليه وسلم عَشْرَ سنين ، فما قال لي : أُفٍّ ، ولا : لم صَنَعْتَ ؟ ولا : ألا صَنَعْتَ .(صحيح البخاري:6038)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی تو آپ نے کبھی مجھے اف تک نہیں کہا اور نہ کبھی فرمایا کہ کیوں تو نے ایسا کیا اور نہ یہ فرمایا کہ کیوں تو نے ایسا نہیں کیا۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔
اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.AbmQurannotes.com www.AskMadani.com www.AskIslamPedia.com

مقامِ نزول
مکہ

بعض اہداف
Few Objectives

بعض موضوعات
Few Topics

بعض اسباق
Golden Lessons

مناسبت/
لطائف تفسیر

حدیث
Hadith

سُورَةُ الحَاقَّةِ

AL-HAAQQAH
The Inevitable
ثابت ہونے والی

www.AskIslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

1 آخرت کی ہولناکیوں کا تعارف۔

2 اس سورت کی تمام آیتوں میں آخرت کا تذکرہ ہے۔

3 اور آخرت کا تذکرہ داعیوں کے لیے بہت اہم وسیلہ ہے اور داعیوں کو چاہیے کہ اس اہم ذریعہ کو اپنی دعوت میں استعمال کریں۔

4 اس سورت میں قیامت کے مناظر کو بیان کیا گیا ہے۔

5 پانچ ابرز عناوین: 1۔ قیامت کی خطرناکی کا بیان ہے۔2- قیامت کی ہولناکیاں بیان کی گئی ہیں۔

3۔ابرار کا انجام بیان کیا گیا ہے۔4- شقی یعنی بدکردار لوگوں کا انجام۔5- قرآن کی عظمت کا ذکر ہے۔

بعض موضوعات
Few Topics

1. قیامت کے احوال۔(3-1)
2. عاد، ثمود، قوم فرعون اور قوم نوح کی ہلاکت۔(12-4)
3. قیامت کے احوال۔(18-13)
4. اصحاب یمین اور اصحاب شمال کا ٹھکانہ۔(37-19)
5. قرآن۔(52-38)

بعض اسباق
Golden Lessons

1. بعث بعد الموت کو ثابت کیا گیا۔
2. عادو ثمود نے قیامت کو جھٹلایا نتیجہ میں یہ لوگ ہلاک کیے گئے۔
3. اللہ کے رسول ﷺ کی ایک صفت کریم ہے۔
4. انبیاء کا جھوٹا ہونا محال ہے۔
5. قرآن مجید تحریف، اغلاط اور افتراء پر دازی سے پاک ہے۔
6. بائیں ہاتھ والوں کو ان کی ندامت قیامت کے دن کچھ فائدہ نہیں دے گی۔

مناسبت/ لطائف تفسیر

سورہ ملک میں اللہ کا تعارف ہے ، سورہ قلم میں محمد ﷺ کا تعارف ہے
اور سورہ حاقہ میں قیامت کا تعارف ہے۔
گذشتہ اور اس سورت کا مضمون مشترک ہے یعنی آخرت۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

حفظ و تدبر حدیث برائے تذکیر و تزکیہ اور دعوت و اصلاح

حدیث
Hadith

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ، قَالَا : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " : إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا فِي الدُّنْيَا، وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ، وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُجْزَى بِهَا . "

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کسی مومن پر ایک نیکی کے لیے بھی ظلم نہ کرے گا، اس کا بدلہ دنیا میں دے گا اور آخرت میں بھی دے گا اور کافر کو اس کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں دیا جاتا ہے یہاں تک کہ جب آخرت ہو گی تو اس کے پاس کوئی نیکی نہ رہے گی جس کا وہ بدلہ دیا جائے۔“ (صحیح مسلم:2808)

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔
اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

AL-MA-AARIJ
The Way of Ascent
سیڑھیاں
سُورَةُ المَعَارِج
حدیث
Hadith
مقامِ نزول
مکہ
بعض اہداف
Few Objectives
بعض موضوعات
Few Topics
بعض اسباق
Golden Lessons
مناسبت/
لطائف تفسیر

بعض اہداف
Few Objectives

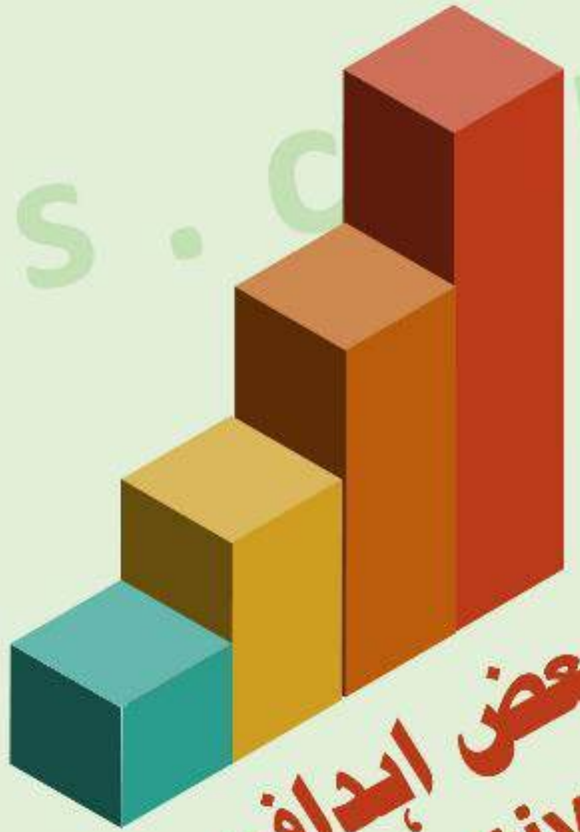

1	عبادت مع اخلاق کی اہمیت۔
2	اور یہ سورۃ المؤمنون کے مشابہ ہے بلکہ یہ اس کا تکملہ ہے۔
3	جو کھل کر مخالفت کر رہے تھے پیش پیش تھے ایسے لوگوں کو خاص طور سے اس سورہ میں target بنایا گیا۔
4	اور اسی طرح اخلاقی صفات بھی مومن کے لیے ضروری ہیں جن کا اس سورت میں بھی ذکر کیا گیا۔
5	اس لیے داعی کو چاہیے کہ اپنے آپ کو عبودیت کی ان صفات سے آراستہ کریں جو سورۃ المؤمنون میں ذکر کی گئیں ہیں۔
6	اس سورت میں مومنوں کی صفات بیان کی گئی ہیں ۔

1. قیامت کے احوال۔(1-18)
2. انسان کی فطرت۔(19-21)
3. مومن کی صفات اور ان کا بدلہ۔(22-35)
4. کافروں کی صفات اور ان کا ٹھکانہ۔(36-44)

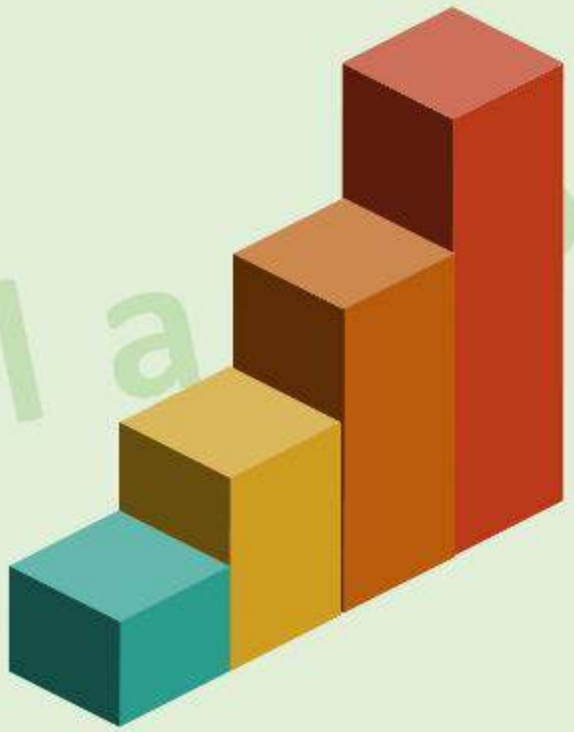

Few Topics بعض موضوعات

بعض اسباق
Golden Lessons

1	اللہ تعالی نے اپنے نبی کو صبر جمیل کی تلقین کی۔
2	علماء کو چاہیے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کریں۔
3	قیامت کے دن آسمان مثل تلچھٹ اور پہاڑ مثل رنگین اون کے ہو جائینگے ۔
4	ہر آدمی اپنے آپ کو قیامت کی ہولناکیوں سے بچانے کی کوشش کرے۔
5	بروز قیامت رشتہ داریاں بھی کام نہیں آئینگی۔
6	قیامت کے دن انسان کو اس کا ایمان اور عمل ہی کام آئے گا۔

حفظ وتدبر حدیث برائے تذکیر وتزکیہ اور دعوت واصلاح

حدیث
Hadith

حديث: عن أبي هريرة – رضي الله عنه – قال: قال رسول الله – صلى الله عليه وسلم –: ((قال الله – تعالى –: أنفِق يا ابنَ آدم، يُنفَق عليك))؛ (صحيحالبخاري:5352)

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! خرچ کر میں تیری ذات پر خرچ کروں گا۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔
اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ

مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.askmadani.com www.abmqurannotes.com

www.AskIslamPedia.com
www.Quran-notes.com
www.askmadani.com

بعض اہداف

Few Objectives

دعوت واصلاح کے میدان میں ہمت نہ ہاریں اور نوح علیہ السلام کا صبر پیدا کیجیے۔

نوح علیہ السلام اپنی قوم کو ساڑھے نو سو سال اللہ کی دعوت دیتے رہے، ہر وقت مختلف طریقوں سے۔

اس سورت میں دعوت کی چند مثالیں بیان کی گئی ہیں۔

اس سورت میں گویا نوح علیہ السلام اپنے رب کے سامنے اپنا حساب پیش کر رہے ہیں۔

نوح علیہ السلام کے قصے میں وسائل دعوت بیان کیے گئے ہیں۔

یہ سورت دعوت کے فن پر مشتمل ہے۔

www.AsalIslam.com
www.IslamPedia.com

بعض موضوعات

Few Topics

نوح علیہ السلام کا ان کی قوم کی طرف بعثت کا
تذکرہ اور ان کی مہم کا تذکرہ۔

نوح علیہ علیہ السلام کا اپنے رب سے قوم کی شکایت کرنا اور قوم
کے لیے ہلاکت کی بد دعا کرنے کا تذکرہ ہے (5-28)

www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق
Golden Lessosns

داعی کو چاہیے کہ وہ اپنی بات کو
وضاحت کے ساتھ پیش کرے ۔

اسلام میں تقوی کی بڑی اہمیت ہے۔

داعی کو چاہیے کہ وہ دعوتی گفتگو میں مدعو
کے ذہنی مستوی کا خیال رکھے۔

دعاۃ کو چاہیے کہ وہ لوگوں کی تقوی اور خشیت الہی
کے معاملہ میں تربیت کرے۔

اللہ تعالی کی وحدانیت کی دعوت
تمام انبیاء کی پہلی دعوت تھی۔

اطاعت رسول کی اہمیت بتائی گئی۔

www.AsanIslamPedia.com

مناسبت / لطائف تفسیر

سابقہ سورت میں اولوالعزم من الرسل کی طرح صبر پیدا کرنے کی تلقین کی گئی اور کہا صاحب الحوت کی طرح نہ ہو جانا۔ اس سورت میں نوح –علیہ السلام– کی زندگی کے طویل مراحل کا ذکر ہے، صبر و انتظار کے بعد فیصلہ کی گھڑی آتی ہے اور جیت ہمیشہ حق کی ہوتی ہے "والعاقبة للمتقین"۔

حفظ و تدبر آیات برائے تذکیر و تزکیہ اور دعوت و اصلاح

حدیث
Hadith

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”(قیامت کے دن) نوح علیہ السلام بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ دریافت فرمائے گا، کیا (میرا پیغام) تم نے پہنچا دیا تھا؟ نوح علیہ السلام عرض کریں گے میں نے تیرا پیغام پہنچا دیا تھا۔ اے رب العزت! اب اللہ تعالیٰ ان کی امت سے دریافت فرمائے گا، کیا (نوح علیہ السلام نے) تم تک میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے نہیں، ہمارے پاس تیرا کوئی نبی نہیں آیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نوح علیہ السلام سے دریافت فرمائے گا، اس کے لیے آپ کی طرف سے کوئی گواہی بھی دے سکتا ہے؟ وہ عرض کریں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی امت (کے لوگ میرے گواہ ہیں) چنانچہ ہم اس بات کی شہادت دیں گے کہ نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا پیغام اپنی قوم تک پہنچایا تھا اور یہی مفہوم اللہ جل ذکرہ کے اس ارشاد کا ہے ﴿وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ﴾ (سورۃ البقرۃ آیۃ: 143)“ اور اسی طرح ہم نے تمہیں امت وسط بنایا ’تاکہ تم لوگوں پر گواہی دو۔‘‘ اور "وَسَط " کے معنی درمیانی کے ہیں۔ (صحیح بخاری: 3339)

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔
اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com

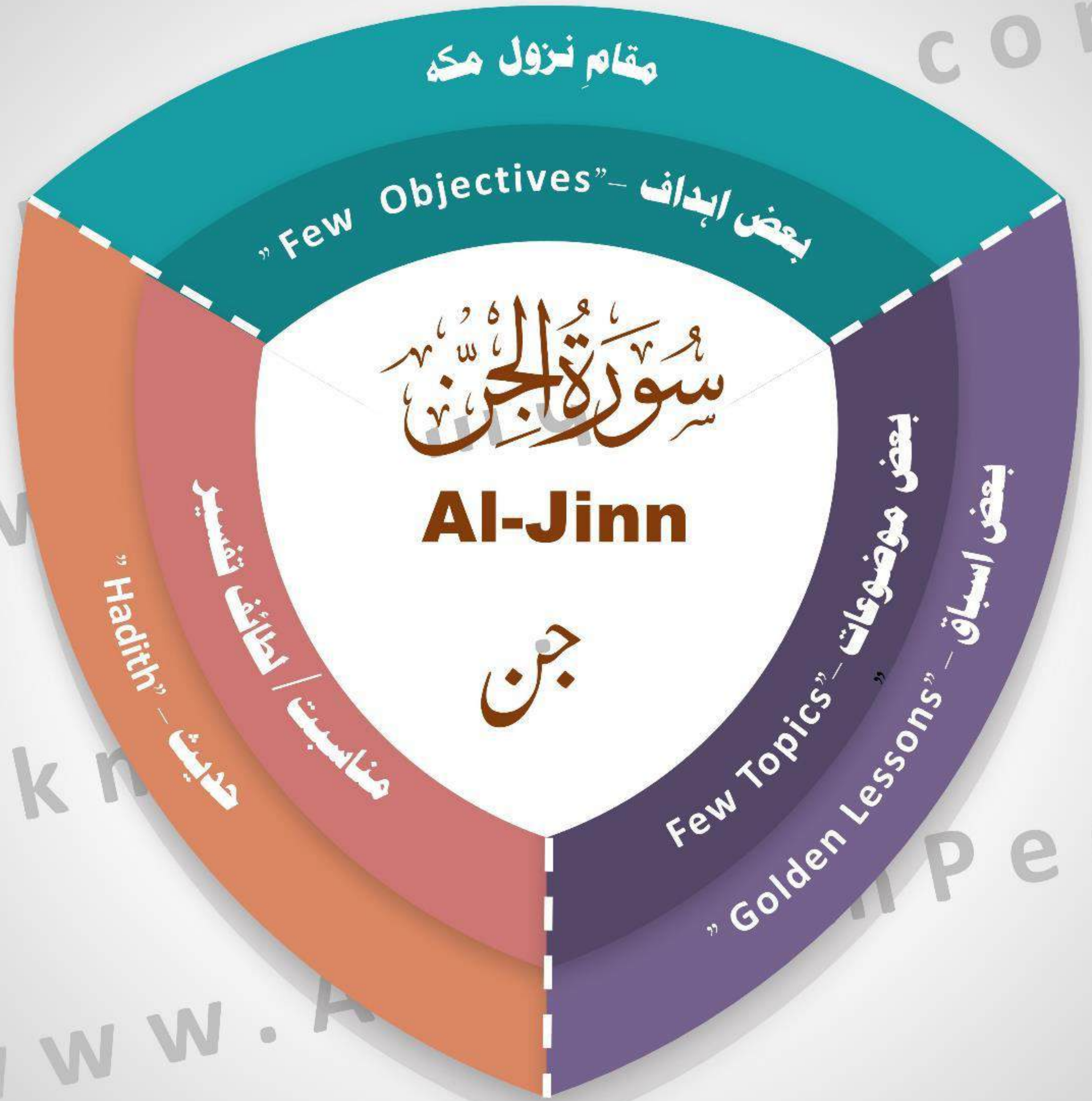

مقامِ نزول مکہ
بعض اہداف – "Few Objectives"
سورۃ الجن
Al-Jinn
جن
مناسبت / لطائف تفسیر
حدیث – "Hadith"
بعض موضوعات – "Few Topics"
بعض اسباق – "Golden Lessons"

بعض اہداف

Few Objectives

بعض جن جلد اثر لے کر دعوت کا کام بھی شروع کرتے ہیں ۔نوح علیہ السلام کے بعد ایک اور دعوتی مثال۔

جنوں نے جب قرآن کو سنا تو وہ بھی دعاۃ الی اللہ بن گئے۔ یہ آیت ان کے دین سے وابستگی کی دلالت کرتی ہے۔

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ ٱسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ ٱلْجِنِّ فَقَالُوٓا۟ إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا

وَأَنَّهُۥ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ ٱلْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ ٱلْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا

جنوں سے مدد لینا اور ان کو اللہ کے علاوہ مدد کرنے والا سمجھنا اس سے منع کیا گیا۔

اس میں دعوت پر توجہ دیے جانے کے متعلق بتایا گیا۔

جنوں کا قرآن سننے کے بعد ایمان لانا اور جنوں کی قسموں اور ان کے عقائد کا تذکرہ (1-17)

يَهْدِيٓ إِلَى ٱلرُّشْدِ فَـَٔامَنَّا بِهِۦ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ أَحَدًا

بعض موضوعات

Few Topics

علم غیب اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا (26-28)

رسول ﷺ کے لیے اللہ تعالیٰ کی خصوصی مراعات ور ہنمائی کا تذکرہ (18-25)

www.askmadaannotes.com

بعض اسباق
Golden Lessons

- جنات عربی زبان کو جانتے تھے۔
- جنات کو قرآن مجید کے اعجاز کا علم تھا۔
- جنات قرآن مجید پر عمل کے مکلف ہیں۔
- جنات نے قرآن مجید کو غور سے سنا۔
- دین کی توفیق اللہ کے ہاتھ میں ہے ۔
- علم غیب اللہ کے علاوہ کسی اور کو نہیں ہے۔

www.askmadani.com

مناسبت/
لطائف تفسیر

دعاۃ کے لیے جنوں کی مثال بیان کی گئی، نوح علیہ السلام کی مثال کے بعد دوسرے عالم کی مثال بیان کی گئی۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurans.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

حفظ و تدبر حدیث برائے تذکیر و تزکیہ اور دعوت و اصلاح

حدیث
Hadith

حديث: أنَّ أمَّ سَلَمَةَ ذكَرَتْ لرسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم كَنيسَةً رأَتْها بأرضِ الحبَشَةِ ، يُقالُ لها مارِيةُ ، فذكَرَتْ له ما رأَتْ فيها منَ الصُّوَرِ ، فقال رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم : أولئكَ قومٌ إذا مات فيهمُ العبدُ الصالحُ ، أوِ الرجلُ الصالحُ ، بنَوا على قبرِه مسجدًا ، وصوَّروا فيه تلك الصُّوَرَ ، أولئكَ شِرارُ الخلقِ عِندَ اللهِ .(صحيح البخاري:434)

ترجمہ: ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک گرجے کا ذکر کیا، جو انہوں نے حبشہ کی سر زمین میں دیکھا تھا، اس کو ماریہ کہتے تھے، انہوں نے جو جو تصویریں اس میں دیکھیں تھیں، آپ سے بیان کیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ جب ان میں کوئی ایک بندہ یا (یہ فرمایا کہ) کوئی نیک مرد مر جاتا ہے، اس کی قبر پر مسجد بنا دیتے ہیں اور اس میں ان کی صورتوں کو بنا دیتے ہیں، یہ لوگ اللہ کے نزدیک بدترین مخلوق ہیں۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔
اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.askmadani.com www.abmqurannotes.com

بعض اسباق
Golden Lessons
مقام نزول
مکہ
السورة المزمل
The One wrapped in Garment
چادر لپیٹنے والا
مناسبت /
لطائف تفسیر
بعض اہداف
Few Objectives
حدیث
Hadith
بعض موضوعات
Few Topics

بعض اہداف
Few Objectives

ایک داعی اور مسلمان کے لیے تہجد اور قیام اللیل اندرونی طاقت کا ذریعہ ہے۔

یہ سورت داعیوں کے لیے توشہ ہے، دعاۃ جس زاد کے محتاج ہیں وہ ہے قیام اللیل، اس کے ذریعہ سے دعاۃ کو اپنی دعوت میں مدد ملے گی۔

موسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ ہے جنہوں نے متکبر فرعون کا سامنا کیا تھا۔

قیام اللیل زندگی کے مشکل اوقات میں اور لوگوں کو دعوت دینے میں دن میں کام آنے والی چیز ہے (تمہارا توشہ قیام اللیل ہے)

ابتدائی میں رسول ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم پر قیام اللیل فرض تھا یہاں تک کہ وہ اپنی دعوت میں مضبوط ہو گئے پھر ایک سال بعد تخفیف کی گئی۔

جب بھی کسی نبی نے دعوت پیش کی قوم کے سرداروں اور ناز و نعم میں پلنے والوں نے مخالفت کی۔

بعض اہداف
Few Objectives

دعوت کا کام شروع کرنے اور دعوت میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے داخلی طور پر کن اوصاف سے متصف ہونا ضروری ہے؟

معمولات یومیہ (داعی کے شب وروز) میں داخلی طور پر مضبوطی کے لیے کیا activities ہونی چاہیے؟

اللہ کے نبی کو دیگر انبیائے کرام کی طرف دعوت کے کاموں میں بہت مخالفت برداشت کرنی پڑی۔

بعض موضوعات
Few Topics

اللہ کی جانب سے نبی کی رہنمائی کی گئی تاکہ وہ وحی حاصل کرنے اور اس کو لوگوں تک پہنچانے کے قابل بنیں(10-1)

جھٹلانے والوں کو قیامت کی ہولناکیوں اور جہنم کے ذریعہ سخت تنبیہ کی گئی۔(19-11)

www.AskIslamPedia.com www.askmadani.com www.AskIslamNotes.com

بعض اسباق
Golden Lessons

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں اور حلال کمانے والوں کا درجہ بیان کیا گیا۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا گویا اللہ تعالی کو قرض دینا ہے۔

یہاں صدقات سے مراد نفلی صدقات ہیں۔

جو کچھ آدمی اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا وہ اللہ کے پاس بہترین اجر پائے گا۔

اللہ تعالی نے بندوں کو ہمیشہ استغفار کرنے کا حکم دیا ہے۔

استغفار سے مومن کے دنیا اور آخرت کے مسائل حل ہوتے ہیں۔

بعض اہداف
Few Objectives

گذشتہ سورہ میں انسانوں کی ہٹ دھرمی بتائی گئی کہ نوح -علیہ السلام- کی لمبی دعوت پر بھی ایمان نہ لائے جبکہ اس کے بعد کے سورہ میں بتایا گیا کہ جن جلدی اثر لینے والے ہیں۔ کفار قریش قوم نوح کی طرح بننا چاہتی ہے یا مومن جنوں سے سبق لینا چاہتی ہے۔

اہل تقوی اور اہل المغفرۃ بننے والے اپنے آپ کو سورہ مزمل اور سورہ مدثر کی روشنی میں mentally مضبوط کیسے کریں:
1۔ تہجد 2۔ترتیل قرآن 3۔ ھجر جمیل 4۔ تبتل اسلامی انداز میں نہ کہ بدعتی شکلوں میں 5۔ صلوۃ

سورہ مزمل اور سورہ مدثر میں بتایا گیا داعی کو ذہنی طور سے مضبوط رہنا چاہیے۔

www.askmadani.com www.AskIslamPedia.com www.ahmquran notes.com

حفظ وتدبر حدیث برائے تذکیر وتزکیہ اور دعوت واصلاح

حدیث
Hadith

حديث: يقول العبدُ مالي مالي إنما له من مالِه ثلاثٌ ما أكل فأَفْنى أو لبِس فأبْلى أو أعطى فاقْتَنى وما سِوى ذلك فهو ذاهبٌ وتارِكُه للناسِ. (صحيح مسلم:2959)

ترجمہ: بندہ کہتا ہے میرا مال حالانکہ اس کے مال میں سے اس کی صرف تین چیزیں ہے جو کھایا اور ختم کرلیا جو پہنا اور پرانا کرلیا جو اس نے اللہ کے راستہ میں دیا یہ اس نے آخرت کے لیے جمع کرلیا اس کے علاوہ تو صرف جانے والا اور لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔
اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.askmadani.com www.AskIslamPedia.com www.askquranonline

Surah No 74

سُوۡرَۃُ الۡمُدَّثِّرِ

Al-Muddassir

The One Enveloped

چادر اوڑھنے والا

بعض اسباق
Golden Lessons

بعض موضوعات
Few Topics

بعض اہداف
Few Objectives

مقامِ نزول
مکہ

حدیث
Hadith

مناسبت/
لطائف تفسیر

بعض اہداف
Few Objectives

اللہ تعالیٰ کی قدر اور تکبیر بیان کرنے پر زور دیا گیا، اور حکم کیا کہ زمین میں اور مخلوقات میں اللہ کو سب سے بڑا بنایا جائے۔

دعاۃ کے لیے آیتیں، مثالیں، صفات، اورتوشہ بیان کرنے کے بعد اب علی الاعلان دعوت دینے کی تاکید کی جارہی ہے۔

دعوت کے میدان میں ایسی حرکت و چستی کا مظاہرہ کرے کہ باطل زور توڑ دے اور بدک جائے۔

یہ سورت دعوت کے قیام کے لیے دعوت دے رہی ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.Askislamnotes.com

بعض موضوعات
Few Topics

- رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے لیے اللہ تعالیٰ کی مراعات ورہنمائی(1-7)
- قیامت کے دن کی ہولناکیوں کے ذریعہ، کافروں کو تنبیہ(8-10)
- ولید بن مغیرہ کے قصے کا تذکرہ اور اس کے لیے وعید سنائی گئی(11-26)
- جہنم کی صفت اور اس کے خازنوں کی حقیقت کا تذکرہ(27-37)
- قرآن کی حقیقت اور ہر چیز اللہ کے ارادے سے ہوتی ہے (54-56)

بعض اسباق
Golden Lessons

- اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب سے بڑی نرمی سے خطاب کیا یا محمد، یا فلاں کہہ کر خطاب نہیں کیا۔
- قیامت کا دن یہ وہ دن ہو گا جس میں سارے انبیاء پریشان ہو نگے۔
- جہنمیوں کے عذاب کے اسباب میں سے ترک صلاۃ اور صدقہ ہے ۔
- نماز اور زکاۃ واجب ہے کیونکہ عذاب، ترک واجب پر ہی ہوتا ہے۔
- قیامت کے دن کفار کی پریشان حالی کا ذکر کیا گیا۔

مناسبت/ لطائف التفسیر

گذشتہ سورت میں جس ذمہ داری کا ذکر کیا گیا اس سورت میں اس کی مزید وضاحت کی گئی۔

اگر ہم سورۃ المزمل اور سورۃ المدثر کے درمیان مقارنہ کر کے دیکھیں تو دونوں کے درمیان لطیف تعلق ہے۔ سورۃ المزمل کی آیتوں کے سیاق کے فوری بعد سورۃ المدثر کے آیات بیان کیے گئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں سورتوں کا مقصد اور ہدف ایک ہی ہے۔

www.AskIslamPedia.com www.abmqurannow.com www.askmaulana.com

حديث: ثلاثةٌ لا يُكلِّمُهمُ اللهُ يومَ القِيامةِ ولا يُزَكِّيهِمْ (قال أبُو مُعاوِيَةَ : ولا يَنظُرُ إليهِمْ) ولَهُمْ عذابٌ ألِيمٌ : شَيْخٌ زانٍ . ومَلِكٌ كذّابٌ . وعائِلٌ مُستَكْبِرٌ

(صحيح مسلم:107)

ترجمہ: "اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا تین شخص ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا یعنی یا تو رضاو خوشنودی کا کلام نہیں کرے گا یا مطلق کوئی کام نہیں کرے گا اور نہ ان کی تعریف وستائش کرے گا اور ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور ان کے دردناک عذاب ہو گا ایک تو زناکار بڈھا، دوسرا جھوٹا بادشاہ اور تیسرا تکبر کرنے والا مفلس۔

حديث
Hadith

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.askmadani.com

Surah No 75

سُورَةُ القِيٰمَةِ

Al-Qiyamah
The Resurrection

قیامت

مقام نزول
مکہ

بعض اہداف
Few Objectives

بعض موضوعات
Few Topics

بعض اسباق
Golden Lessons

مناسبت/
لطائف تفسیر

حدیث
Hadith

www.askislampedia.com
www.madani.com

بعض اہداف
Few Objectives

یہ سورت آخرت کے لیے یاد دہانی کا
کام کرتی ہے، تیاری کی فکر کراتی ہے
اور نیکو کاروں کو تسلی بھی دیتی ہے۔

یہ سورت بہت ہی رقیق سورت ہے جو
موت اور اللہ سے ملاقات کو یاد دلاتی ہے۔

www.AskIslamPedia.com

بعض موضوعات
Few Topics

- بعث بعد الموت کے وقوع کا اثبات۔(1-15)
- نبی ﷺ پر جو قرآن نازل ہوتا تھا اس کو یاد کرنے، آپ ﷺ کی حرص اور آپ کو اطمینان دلانے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔(16-19)
- قیامت کے دن لوگوں کے احوال بعث بعد الموت کے اثبات کا کا تذکرہ۔(20-40)

بعض اسباق
Golden Lessons

- اس سورت میں دین کی دعوت دینے کی نصیحت کی گئی
- موت اور اس کی شدت کو یاد دلایا گیا
- ضرورتِ آخرت۔ مظلوم سے پوچھیے۔
- موت سے کوئی آدمی بھاگ نہیں سکتا
- آخرت کے دن کا ایک عقلی جائزہ اور فائدہ
- غفلت اور دھوکہ سے روکا گیا

مناسبت/
لطائف تفسیر

- اس سورت سے لے کر الناس تک آخرت کا ذکر صراحۃ یا اشارۃ آیا ہے سوائے چند سورتوں کے۔
- سورہ قیامت میں بڑی عدالت اور چھوٹی عدالت کا ذکر آیا ہے۔ بڑی عدالت سے مراد قیامت ہے اور چھوٹی عدالت سے مراد نفس لوامہ ہے

۔

www.AskIslamPedia.com
www.alquranandnotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

حدیث: عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَخْبَرَهُمَا أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ " هَلْ تُمَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ ". قَالُوا لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ " فَهَلْ تُمَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ ". قَالُوا لاَ. قَالَ " فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ

(الصحيح للبخاري: 806)

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ ! کیا ہم اپنے رب کو قیامت میں دیکھ سکیں گے ؟ آپ نے (جواب کے لیے) پوچھا، کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں جب کہ اس کے قریب کہیں بادل بھی نہ ہو شبہ ہوتا ہے ؟ لوگ بولے ہرگز نہیں یارسول اللہ ! پھر آپ نے پوچھا اور کیا تمہیں سورج کے دیکھنے میں جب کہ اس کے قریب کہیں بادل بھی نہ ہو شبہ ہوتا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ نہیں یا رسول اللہ ! پھر آپ نے فرمایا کہ رب العزت کو تم اسی طرح دیکھو گے۔

حدیث
Hadith

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

Surah No 76

مقام نزول
مدینہ
بعض اہداف
Few Objectives
بعض اسباق
Golden
Lessons
حدیث
Hadith
مناسبت/
لطائف تفسیر
بعض موضوعات
Few Topics
سُورَةُ الإِنسَانِ
Al-Insaan
The Man
انسان

بعض اہداف
Few Objectives

01 یہ انسان کے ذہن میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات سے متعلق سورہ ہے۔

02 انسان کی حقیقت

03 تمہاری ذمہ داری دعوت دینا اور ہدایت دینا اللہ کا کام ہے

04 انسان کو اچھے اور برے کام کرنے کا ارادہ بھی دیا ہے اور آزادی بھی دی ہے

05 اگر انسان کے پاس رسول کی تعلیمات نہیں پہنچی ہیں تو اہل الفترۃ کا معاملہ کیا جائے گا۔

بعض موضوعات
Few Topics

01 انسان کی پیدائش عدم سے، پھر دونوں راستوں کی طرف اس کی راہنمائی کی گئی ہے ۔ (1-3)

02 قیامت کے دن کافروں کے عذاب کا تذکرہ۔(4)

03 نیک لوگ اور ان کی صفات اور آخرت میں ان پر انعامات کا تذکرہ۔(5-22)

04 نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور مومنوں کے لیے ہدایات۔(23-31)

www.askislam.com www.ahlesunnat.com www.askmadani.com

بعض اسباق
Golden Lessons

01 انسان کو نعمتِ وجود یاد دلائی گئی ہے۔

02 انسان کی زندگی کا مقصد عبادت ہے

03 انسان کو خیر و شر کی صلاحیت عطا کرنا بھی اللہ کی نعمت ہے

04 انسان کی کمزوری اور اللہ کے فضل کو یاد دلا گیا

05 آزمائش اللہ تعالیٰ کے قوانین میں سے ہے

مناسبت/
لطائف تفسیر

سورہ القیامۃ میں پانچ مرتبہ انسان کا لفظ آیا ہے
جب کہ سورہ الدھر ایک نام ہی " انسان " ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurani.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا . فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ " . (الصحيح لمسلم: 617 a)

ابو ھریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہنم نے اپنے رب سے شکایت کی اور کہا اے میں رب میرے بعض بعض کو کھا جا رہا ہے۔ اس پر اسکو دو سانس (ایک موسم گرما میں اور دوسری موسم سرماں میں) لینے کی اجازت دی گئی جس کی وجہ سے سخت گرمی اور سخت سردی تم محسوس کرتے ہو۔

مناسبت/ لطائف تفسیر

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

Surah No 77

حدیث
Hadith
مقام نزول
مکہ
بعض اہداف
Few
Objectives
بعض موضوعات
Few Topics
بعض اسباق
Golden
Lessons
مناسبت/
لطائف تفسیر
سُورَةُ المُرسَلاتِ
Al-Mursalaat
Those Sent Forth
ہواؤں کی ایک صفت

اس سورت میں ایک آیت بار بار دہرائی گئی ہے اور یہی آیت سورت کا ہدف ہے
(ویل للمکذبین) جھٹلانے والوں کے لیے ویل (جہنم کا گڑھا) ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.ahmqurannotes.com
www.askmani.com
www.AskIslamPedia.com

بعض موضوعات
Few Topics

01 قیامت کے قیام اور اس کے احوال کا تذکرہ (1-15)

02 ہلاکتوں کے ذریعہ کافروں کو ڈرانا (16-19)

03 قدرت الٰہی کے مظاہر اور اس کے ذریعہ سے کافروں کو ڈرانا (20-28)

04 قیامت کے دن کی ہولناکیوں کے ذریعہ کافروں کو ڈرانا اور تنبیہ کرنا (29-40)

05 متقین کا بدلہ (41-44)

06 جھٹلانے والے مجرمین کا انجام (45-50)

بعض اسباق
Golden Lessons

01 قیامت کے وقوع کو ثابت کرنے والے دلائل کے معاملے میں قرآن مجید کے اسالیب بڑے انوکھے ہیں۔

02 سورت کی ابتداء میں ہواؤں اور فرشتوں کی قسم کے ذریعہ قیامت کے وقوع کو ثابت کیا گیا۔

03 عالم ملائکہ میں غور و فکر کی دعوت دی گئی۔

04 مشرکین اور کفار کے مقابلے مومنوں کا حال پر امن اور راحت والا ہو گا

05 جنت کی زندگی پر سکون لذتوں والی زندگی ہو گی

06 داعی کو چاہیے قرآن مجید کے منہج سے استفادہ کرے اور قرآن کے اسلوب کو اختیار کرے

www.AskIslamPedia.com www.abmqurannotes.com www.askmadani.com

گویا سورۃ القیامۃ اور سورۃ الانسان داعیوں سے کہہ رہی ہیں کہ دعوت دین دو اور ہدایت کا معاملہ اللہ کے حوالے کردو اور سورۃ المرسلات کہہ رہی ہے اے دعوت کو جھٹلانے والو تمہارا انجام ویل ہے:

﴿وَيۡلٞ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُكَذِّبِينَ﴾

ترجمہ: اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ویل (افسوس) ہے۔

www.AskIslamPedia.com

حديث 2: عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي غَارٍ فَنَزَلَتْ {وَالْمُرْسَلاَتِ عُرْفًا} فَإِنَّا لَنَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ، إِذْ خَرَجَتْ حَيَّةٌ مِنْ جُحْرِهَا فَابْتَدَرْنَاهَا لِنَقْتُلَهَا، فَسَبَقَتْنَا فَدَخَلَتْ جُحْرَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم " وُقِيَتْ شَرَّكُمْ، كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا ". (الصحيح للبخاري: 3317) .

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ (مقام منیٰ میں) ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آیت » والمرسلات عرفا « نازل ہوئی، ابھی ہم آپ کی زبان مبارک سے اسے سن ہی رہے تھے کہ ایک بل میں سے ایک سانپ نکلا۔ ہم اسے مارنے کے لیے جھپٹے، لیکن وہ بھاگ گیا اور اپنے بل میں داخل ہو گیا، (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے) اس پر فرمایا، تمہارے ہاتھ سے وہ اسی طرح بچ نکلا جیسے تم اس کے شر سے بچ گئے۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

Surah No 78

سُورَةُ النَّبَاءِ

An-Naba'

The Great News

عظیم خبر

- مقامِ نزول مکه
- بعض اہداف
  Few Objectives
- بعض موضوعات
  Few Topics
- بعض اسباق
  Golden Lessons
- مناسبت/لطائف تفسیر
- Hadith حدیث

بعض اہداف
Few Objectives

- اس کا نام "النبأ" اس لیے ہے کیونکہ اس میں ایک اہم خبر ہے اور وہ قیامت کا تذکرہ ہے۔
- یہ سورت آخرت کے اثبات پر دلالت کرتی ہے جس کا مشرک انکار کیا کرتے تھے۔
- اس میں بتایا گیا کہ جس طرح اللہ اس کائنات کو بنانے پر قدرت رکھتا ہے اسی طرح دوبارہ اٹھانے پر بھی قادر ہے۔
- آخر میں قیامت کے مناظر اور احوال بیان کیے گئے ہیں۔
- کفار قریش اللہ کی ربوبیت کو مانتے تھے الوہیت کو نہیں۔
- کفار قریش ہی نہیں بلکہ ہر زمانہ میں آخرت کا موضوع حساس رہا لوگوں کو شیطان آسانی سے جھانسہ میں ڈالتا آرہا ہے۔

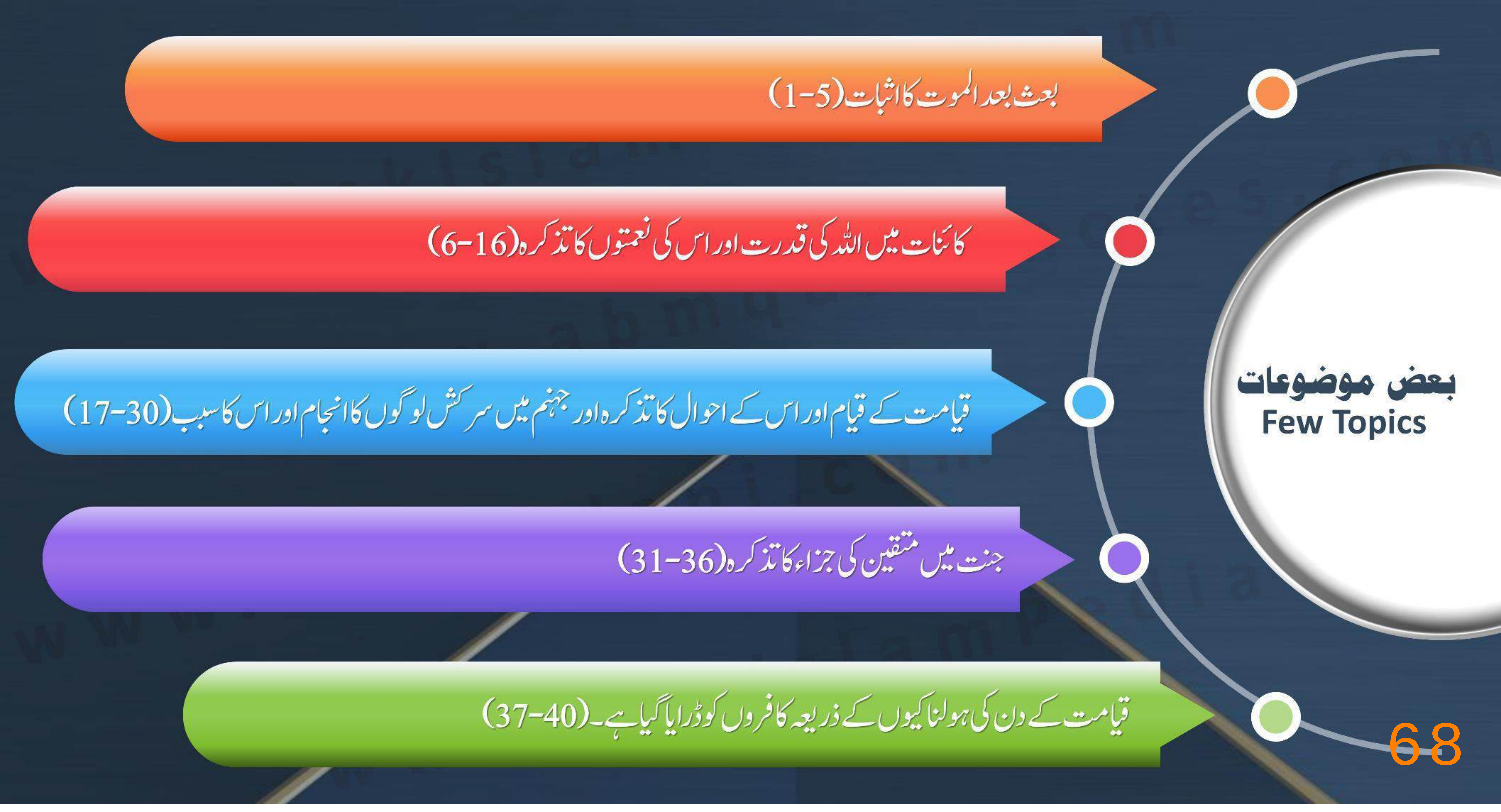
بعض موضوعات
Few Topics
بعث بعد الموت کا اثبات(5-1)
کائنات میں اللہ کی قدرت اور اس کی نعمتوں کا تذکرہ(16-6)
قیامت کے قیام اور اس کے احوال کا تذکرہ اور جہنم میں سرکش لوگوں کا انجام اور اس کا سبب(30-17)
جنت میں متقین کی جزاء کا تذکرہ(36-31)
قیامت کے دن کی ہولناکیوں کے ذریعہ کافروں کو ڈرایا گیا ہے۔(40-37)
68

بعض اسباق
Golden Lessons

- اللہ تعالیٰ بعث بعد الموت پر قادر ہے، اس کے دلائل پیش کیے گئے۔
- ہر دور میں شیطان انسانوں کو آخرت کے بارے میں کافی آسانی کے ساتھ جھانسے میں ڈال دیتا ہے۔
- کفار و مشرکین آپسی سوالات کے ذریعہ قیامت کا مذاق اڑا رہے ہیں، لیکن پتہ چلے گا کہ یہ کتنا بڑا خطرناک دن ہے۔
- مومن کو دنیا کے وقتی آزمائش اور ناکامیوں کے بعد جنت اور اس کی نعمتوں کی ابدی خوشخبری سنائی جائے گی۔
- قیامت کا آنا برحق ہے۔
- قیامت کے دن سفارش صرف وہی آدمی کر سکے گا اور اسی کی سفارش ہوگی جس کو اللہ اجازت دے گا۔

مناسبت/ لطائف تفسیر

- ہر دور میں شیطان لوگوں کو بآسانی قیامت سے غافل کرتا آرہا ہے، اور انسان جلد بھول جاتا ہے، اس کی یاددہانی کے لئے اس سورہ کا نزول ہوا ہے۔
- ان تمام سورتوں کا ایک مشترکہ عنوان ہے قیامت کا ذکر۔
- آخرت کا موضوع چونکہ نہایت حساس ہے اس لئے اس کو مختلف سورتوں میں کثرت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے "إذا تكرر تقرر"
- قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝٤﴾ النبأ یہاں نعمتوں کے تذکرہ کے بعد قیامت کا ذکر ہے۔ جنت اور جہنم کا بھی ذکر ہے جیسا کہ کہا قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝٥﴾ النبأ
- اور یہاں آخر المنازل جنت و جہنم کا تذکرہ ہے۔

www.AskIslamMedia.com www.AskIslamNotes.com www.abmqa.com

إنَّ أهوَنَ أهلِ النَّارِ عذابًا يومَ القيامةِ رجلٌ ، على أخمَصِ قدمَيْه جَمْرتان ، يَغلي منهما دماغُه كما يَغلي المِرجَلُ بالقُمْقمِ(صحيح البخاري:6562)

ترجمہ: عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے دونوں پاؤں پر دو چنگاریاں رکھی ہوں گی اور ان دونوں کے سبب سے اس کا دماغ اس طرح جوش کھائے گا جس طرح ہانڈی یا گھڑا جوش کھاتا ہے۔

حدیث
Hadith

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن "ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslam.com www.askmadani.com www.quranmotes.com www.AskIslamPedia.com

Surah No 79

An-Naazi-aat

Those Who Pull Out

فرشتوں کی ایک صفت

www.AskIslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

- روح کے نکلنے کا منظر، آخرت کے بارے میں کفار قریش کے سوالات پھر ان کے جوابات۔
- تاریخی مثال یعنی فرعون کا کیا حشر ہوا ابتلایا گیا، اور آیات کونیہ سے نعمتیں بیان کر کے سوچنے پر ابھارا گیا ہے۔
- سبب تکذیب: طغیان (سرکشی) اور سبب نجات: خواہشات پر کنٹرول
- اس سورت میں بھی قیامت اور اس کے احوال کا تذکرہ ہے۔
- مجرموں کا انجام اور متقیوں پر انعام کا تذکرہ ہے۔
- موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا قصہ ذکر کیا گیا، جو تکبر کرتے ہوئے الوہیت کا دعوی کر رہا۔

بعض موضوعات
Few Topics

- قیامت کے قیام اور اس کی ہولناکیاں اور اس دن مشرکوں کی عبرتناک حالتیں(1-14)
- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ فرعون کے ساتھ اور فرعون کا انجام(15-26)
- قدرت الٰہیہ کے مظاہر (27-33)
- قیامت کا وقوع اور کافروں کا ٹھکانہ(34-39)
- متقین کا ٹھکانہ(40-41)
- قیامت کے آنے کا وقت صرف اللہ کو ہے (42-46)

بعض اسباق
Golden Lessons

- یہ مشرکوں کے لیے تنبیہ ہے جو تکبر اور اعراض کی وجہ سے نبی کو جھٹلا رہے ہیں۔
- قیامت کا وقت اللہ کو معلوم ہے نبی تو فقط اس سے خبردار کرنے والے ہیں۔
- جزا و سزا کے لیے روزِ جزا کا آنا ایک لازمی امر ہے۔
- بعث بعد الموت کے عقیدہ کو ثابت کیا گیا۔
- تکبر کفار کی طبیعتوں کا حصہ ہے۔
- زندگی کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو لیکن آخرت کے مقابلے میں بہت ہی مختصر اور قلیل ہے۔

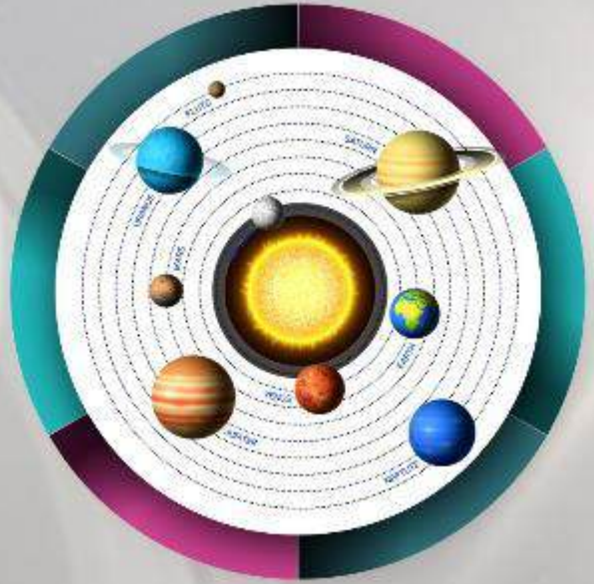

مناسبت/ لطائف تفسیر

تاریخی مثال اور مشاہداتی مثال ہر دو کے ذریعے سمجھایا گیا ہے،
اسی آیات کونیہ و آیات شرعیہ ہر دو کا تذکرہ ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

مناسبت / لطائف تفسیر

عن أبي هريرة– رضي الله عنه – أن النبي– صلى الله عليه وسلم – قال: "مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا، إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ، فَأُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ، فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ، كُلَّمَا بَرَدَتْ أُعِيدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ، فَيَرَى سَبِيلَهُ، إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ"(صحيح مسلم:987)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: جو سونے یا چاندی والا اس میں اس کا حق ادا نہیں کرتا اس کے لیے قیامت کے دن آگ کی چٹانیں بنائی جائیں گی اور ان کو جہنم کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا اور ان سے اس کے پہلو، پیشانی اور پشت کو داغا جائے گا، جب وہ ٹھنڈے ہو جائیں گے تو ان کو دوبارہ گرم کیا جائے گا اس دن برابر یہ عمل اس کے ساتھ ہوتا رہے گا جس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہوگی یہاں تک کہ بندوں کا فیصلہ کر دیا جائے تو اس کو جنت یا دوزخ کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslampedia.com www.abnnotes.com

Surah No 80

مقامِ نزول مکہ

بعض اہداف
Few Objectives

بعض موضوعات Few Topics

بعض اسباق Golden Lessons

مناسبت/لطائف تفسیر

حدیث Hadith

سُورَةُ عَبَسَ

Abasa
The Frowned

ترش رو

www.AskKalam.com

بعض اہداف
Few Objectives

اسلام میں مالداری و غربت کوئی بنیاد نہیں اصل بنیاد تقویٰ ہے۔

مزید نویں آیت سے آیات کو نیہ پر غور کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یہ سورت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے واقعہ کے بعد نازل ہوئی۔

جن رشتوں کی وجہ سے دنیا میں حق سے دوری ہو رہی ہے وہ رشتے آخرت میں کام نہیں آئیں گے۔

اللہ اپنی نعمتوں کا تذکرہ کرتے ہیں۔قَالَ تَعَالَىٰ:
﴿ فَلۡيَنظُرِ ٱلۡإِنسَٰنُ إِلَىٰ طَعَامِهِۦٓ ﴿٢٤﴾ ﴾ عبس

اللہ تعالیٰ کے فعل اور قول میں تضاد نہیں ہو سکتا ہے۔

www.abmqurmpedia.com

Few Topics بعض موضوعات

عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کا اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تنبیہ کرنا (1-10)

قرآن کریم کی اہمیت (11-16)

بندوں پر اللہ تعالیٰ کے انعامات کا تذکرہ (24-32)

انسان کی پیدائش، اس کی زندگی اور اس کا دوبارہ اٹھایا جانا اللہ کے ہاتھ میں ہے (17-23)

قیامت کے دن کافروں کے لئے تیار کی گئی عذابات اور اہل ایمان کے لئے تیار کی نعمتوں کا تذکرہ۔ (33-42)

www.AskIslamPedia.com www.abmqurannotes.com www.askmadani.com

بعض اسباق
Golden Lessons

خشیت نے ایک غریب اور نابینا کو سرخرو کر دیا اور تکبر نے قوت والے کو عبرت ناک بنا دیا۔

داعی کو چاہیے کہ دعوت دین کے دوران ترغیب و ترہیب دونوں سے کام لے، کفر سے ایمان کی طرف لانے کے لیے زبردستی نہ کرے۔

کسی کافر کے لئے کسی مومن کو نہیں چھوڑنا چاہئے۔ اللہ ہی ہے جو سب کے دلوں کے احوال جانتا ہے۔

قیامت کے دن صور کی آواز سے کان بہرے ہو جائیں گے اور دل دہل جائیں گے۔

دعوت دین میں مساوات کی تعلیم دی گئی کہ دعوت میں امیر و غریب، افضل و مفضول میں فرق نہ کیا جائے۔

دنیا کی زندگی امتحان اور آزمائش کے لیے ہے اور آخرت بدلہ کی جگہ ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے، انسان کو چاہیے کہ وہ آخرت

www.abmqurapedia.com

مناسبت/ لطائف تفسیر

- پہلے کی سورت "نازعات" میں تاریخی دلائل پر زیادہ توجہ دی گئی ہے جبکہ "عبس" میں آفاق و انفس دونوں پر توجہ ہے۔
- سورہ نازعات میں پہلے دعوی ہے پھر دلیل جبکہ سورہ عبس میں پہلے دلیل ہے پھر دعوی (آخرت) کاذکر ہے۔
- سورہ نازعات میں تکبر کی اعلی مثال فرعون کی دی گئی ہے، جب کہ سورہ عبس میں خشیت کی اعلی مثال عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کاذکر ہے۔
- نازعات مین فرعون کاذکر ہوا اور عبس میں عبد اللہ بن ام مکتوم کاذکر ہوا۔ آخرت کی کامیابی امیر غریب کو نہیں دیکھا جاتا ہے بلکہ اللہ کی عبادت، تقوی اور ایمان کی بنیاد پر فیصلہ دیا جاتا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلاً " . فَقَالَتِ امْرَأَةٌ أَيُبْصِرُ أَوْ يَرَى بَعْضُنَا عَوْرَةَ بَعْضٍ قَالَ " يَا فُلاَنَةُ: لكلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ " . (صحيح سنن الترمذي : 3652).

ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے نقل کرتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ قیامت کے دن تم لوگ ننگے سر ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے اٹھائے جاؤ گے۔ ایک عورت نے پوچھا کہ کیا سب ایک دوسرے کا ستر دیکھیں گے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمایا اے فلاں عورت (لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ) (عبس: 37) (ہر مرد کو ان میں سے اس دن ایک فکر لگی ہو گی جو اس کے لئے کافی ہو گی)۔

حدیث

Hadith

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن "ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslampedia.com www.askmadani.com www.AskIslam.com www.abmadanitnotes.com

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ

AT-TAKWEER

Wound Round and Lost its Light

لپیٹنا

Surah No. 81

- بعض اسباق — Golden Lessons
- مناسبت/لطائف تفسیر
- Hadith حدیث
- مقامِ نزول مکہ
- بعض اہداف — Few Objectives
- بعض موضوعات — Few Topics

بعض اہداف
Few Objectives

- قیامت واقع ہونے کا نقشہ۔
- احوال قیامت اور وحی و رسالت پر مبنی یہ سورت ہے جو ایمان کے لازمی جزء ہیں۔
- ابتدائی ۱۵ آیات میں احوال آخرت کا ذکر ہے۔
- کچھ آیات میں آخرت میں فلاح اور کامیابی کو ثابت کیا گیا ہے، اور اس کامیابی کے حصول کا طریقہ یہ ہے کہ تکبر سے باز آ کر نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔
- یہ شیطانی کلام نہیں بلکہ اللہ کا کلام ہے جو نبی کے ذریعہ انسانوں تک پہنچایا گیا ہے۔
- مضحکہ خیز بات یہ ہے کہ آج کے دور میں بھی کچھ لوگوں نے satanic verses کہا جبکہ قرآن میں "فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم" کہا گیا ہے۔ اگر یہ شیطان کا کلام ہے تو کیا شیطان اپنے سے سکھا سکتا ہے؟؟؟

بعض موضوعات
Few Topics

- قیامت کے دن کی ہولناکیاں (1-14)
- رسول ﷺ اور قرآن کے سچے ہونے پر اللہ کی قسم کا تذکرہ(15-29)

www.AskIslamPedia.com
www.ahmqurannotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

قیامت کا ذکر ہو تو انسان کا دل نرم ہو جاتا ہے، نرم قوم کو جس طرح چاہے موڑ سکتے ہیں اور اس طرح وہ ترقی کر پاتی ہے۔اس کے بعد رسالت کا سمجھانا آسان ہو جاتا ہے۔

اذا الشمس کورت۔۔۔۔۔ان آیات میں قیامت کے ہولناک مناظر ذکر کیے گئے ہیں تا کہ عقل مند اور سمجھدار لوگ قیامت کے آنے سے پہلے اس کی تیاری کر کے غفلت سے باز آجائیں۔

اللہ تعالیٰ نے جبرئیل امین کو ان کے اچھے اخلاق اور اچھی خصلتوں کی وجہ سے کریم کے لقب سے نوازا اور جبرئیل علیہ السلام سارے ملائکہ میں افضل اور ان کے سردار ہیں۔

اللہ کے پاس قرآن مجید کا جو شرف ہے وہ بیان کیا، مومنوں کو چاہیے کہ وہ قرآن عظیم کو جانیں، اس کی تعظیم کریں، اور اس کو اپنے لئے کتاب حیات بنائیں۔

اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کی تعریف بیان کی کہ آپ پر قرآن مجید نازل کیا گیا اور آپ لوگوں کو اس کی طرف بلاتے ہیں، آپ لوگوں میں زیادہ عقل مند با اخلاق اور سچے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی شیطان سے مکمل حفاظت فرمادی ہے۔

بعض اسباق
Golden Lessons

مناسبت/ لطائف تفسیر

- سورہ تکویر میں روشنی کی قلت کو بیان کیا گیا۔
- 15 آیات میں آخرت کے احوال بیان کیے گئے ہیں، پھر قسم اور گواہ کے بعد وحی اور رسالت کے اثبات کے لیے آیتیں بیان کی گئی ہیں۔
- تین سورتوں میں آخرت کی جس کامیابی کا ذکر ہوا ہے اس کے لیے انسان کو syllabus کی ضرورت ہے سورہ تکویر میں نصابِ فلاحِ آخرت کا ذکر ہوا، یعنی قرآن و سنت ہی حق ہے اسی کو follow کرو تو آخرت میں کامیاب ہوں گے۔
- گذشتہ تین سورتوں میں عقلی، مشاہداتی اور تاریخی انفس و آفاق پر تدبر کے ذریعہ انسان کی حقیقت اور آخرت کا مطلب سمجھایا گیا (آخرت کا مطلب اعادۂ تخلیق ہے تم نے اول تخلیق کا اعتراف کیا تو اعادہ کیا مشکل ہے)۔
- تین سورتوں میں قیامت کا اثبات اور اس میں حقیقی کامیابی اور اصل ٹارگیٹ ہے، دنیا میں موت کی اور آخرت کے دن کی تیاری کرنا ہے۔
- باطل ﴿وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾﴾ التکویر کی طرح ہے جب کہ حق ﴿وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾﴾ التکویر کی طرح ہے۔
- تین سورتوں میں آخرت کی یاد دلا کر Programming کی جا رہی ہے۔

www.AskIslamPedia.com www.Askmadaninotes.com

حدیث 1: من عال ثلاث بنات فأدبهن وزوجهن وأحسن إليهن فله الجنة(سنن أبي داود:5147)

ترجمہ: جس نے تین بیٹیوں کی پرورش کی انہیں ادب سکھایا ان کی شادیاں کیں ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا اس کے لیے جنت ہے۔

حديث 2: عن ابْنِ عُمَرَ، يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ رَأْىُ عَيْنٍ فَلْيَقْرَأْ (إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ) و (إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ) وَ (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) " . (سنن الترمذي : 3653)

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا جو شخص قیامت کا حال اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہے وہ سورت تکویر، سورت انفطار اور سورت انشقاق پڑھ لے۔

حدیث
Hadith

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.AskQuranNotes.com www.AskMadani.com

Surah No 82

سُورَةُ الانفطار
Al-Infitar
The Cleaving
پھٹ جانا
مقام نزول مکہ
بعض اہداف
Few Objectives
بعض موضوعات
Few Topics
بعض اسباق
Golden Lessons
مناسبت /
لطائف تفسیر
Hadith حدیث

بعض اہداف
Few Objectives

1 احوال قیامت کا تذکرہ کیا گیا کہ اس وقت کائنات میں کیا تبدیلیاں رونما ہونگی۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿إِذَا ٱلسَّمَآءُ ٱنفَطَرَتۡ ۝١﴾ الانفطار

2 انسان کی ناشکری کا تذکرہ ہوا، وہ اس لیے کرتا ہے کیونکہ وہ بھول جاتا ہے کہ فرشتے اس کے اعمال لکھ رہے ہیں جو روز محشر پیش کیا جائے گا۔

www.AskIslampedia.com
www.abdullahannotes.com

بعض موضوعات
Few Topics

1. قیامت کے دن کی ہولناکیاں (1-5)
2. انسان کو اللہ کی عظمت اور اس کے کرم کو بھول جانے پر ڈانٹا گیا (6-12)
3. ابرار کی نعمتوں کا تذکرہ (13)
4. فجار کی سزا اور قیامت کی دن کی ہولناکی کا تذکرہ (14-19)

بعض اسباق
Golden Lessons

1

جس دن کائنات درہم برہم ہو جائے گی اس دن سے ڈرایا گیا کہ اس کے آنے سے پہلے عمل کر لو، اور اس دن کا آنا یقینی ہے۔

2

دنیا کے دھوکے سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

3

انسان کے بھٹکنے کے اسباب: تکذیب / طغیان / تعلی / تکبر / ناشکری وغیرہ۔ (اسباب کفر یا پھر نتیجہ کفر بتلایا گیا ہے)

4

آدمی اللہ کے کرم کو یاد رکھتا ہے اور عتاب اور انتقام کو بھول جاتا ہے یوں عدم توازن کا شکار ہو جاتا ہے۔

5

نیک لوگ مرنے کے بعد، برزخ میں، قیامت کے دن جنت میں نعمتوں میں ہونگے، جبکہ کفار کو جہنم کا مزہ چکھنا پڑے گا۔

6

قیامت کا دن بڑا نفسا نفسی کا دن ہو گا، اس دن کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا۔

بعض موضوعات
Few Topics

- پارہ عم کے ابتدائی 7 سورتوں میں آخرت کے بارے میں جو طریقہ اپنایا گیا وہ macroاور micro یا zoom in یا zoom out کو سامنے رکھ کر سمجھا جا سکتا ہے۔ ایک سورت میں کسی موضوع پر اشارۃ گفتگو ہوتی ہے تو بعد والی سورت میں اسی ایک موضوع پر تفصیلی گفتگو کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر تین سورتوں میں (نبا، نازعات اور عبس) قیامت کا ذکر ہوا، سورہ تکویر کی ابتدائی ۱۵ آیات میں اس دن کے احوال کی مکمل تصویر سامنے رکھ دی گئی۔
- سورہ انفطار میں ابرار اور فجار کا ذکر آیا، سورہ مطففین مکمل ابرار اور فجار کے نامہ اعمال کی تفصیلات پر ہے کہ ابرار اور فجار کا انجام کیا ہو گا۔
- سورہ مطففین میں نامہ اعمال کا ذکر ہے جب کہ انشقاق میں مزید تفصیلات بتائی گئی کہ کیسے نامہ اعمال دیا جائے گا اور اس وقت کی حالت کیا ہو گی۔
- نوٹ: آخرت کے ذکر کے ساتھ قرآن، وحی، رسالت اور رسول کا اثبات کیا گیا، مناظر قیامت اور احوال آخرت بیان کیے گئے۔
- اعتراضات کے جوابات، اسباب تکذیب اور وسائل کے ساتھ علاج بھی بتلایا گیا ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
www.askmadani.com

حدیث
Hadith

يَطوي اللهُ عزَّ وجلَّ السَّماواتِ يومَ القيامةِ . ثمَّ يأخذُهنَّ بيدِه اليُمنَى . ثمَّ يقولُ : أنا الملِكُ . أين الجبَّارون ؟ أين المُتكبِّرون ؟ ثمَّ يَطوي الأرضين بشمالِه . ثمَّ يقولُ : أنا الملِكُ . أين الجبَّارون ؟ أين المُتكبِّرون ؟(صحيح مسلم:2788)

ترجمہ: قیامت کے دن اللہ رب العزت آسمانوں کو لپیٹ لے گا پھر انہیں اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں زور والے بادشاہ کہاں ہیں تکبر والے کہاں ہیں پھر زمینوں کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے کر فرمائے گا میں بادشاہ ہوں زور والے بادشاہ کہاں ہیں تکبر والے کہاں ہیں؟

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.abmqurannotes.com www.askmadani.com

سورۃ المطففین
ناپ تول میں کمی کرنے والے

مقامِ نزول مکہ

بعض اسباق
Golden Lessons

بعض اہداف
Few Objectives

مناسبت/لطائف تفسیر

بعض موضوعات
Few Topics

Hadith حدیث

Al-Mutaffifeen Those Who Deal in Fraud

بعض اہداف
Few Objectives

آخرت پر عقیدہ کمزور ہو تو عملی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، اس سورہ میں اسی کی تفصیل بیان کی گئی ہے، ساتھ میں ابرار و فجار ہر دو کا تذکرہ بھی ہے۔

مکہ میں نبی ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم پر ایسا مرحلہ بھی گذرا کہ کفار قریش اپنی مجلسوں میں م انہیں ستا کر مزہ لیتے تھے۔

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے انجام کا بیان ہے۔

بعض لوگوں کی بری عادت ہوتی ہے کہ انہیں دوسروں کو نقصان پہنچانے پر مزہ آتا ہے ناپ تول میں کمی یا غمز یعنی آنکھیں اور چہرہ بنا کر مذاق اڑا کر مزہ لینا۔

ان کافروں کا ذکر ہے جو مومنوں کا مذاق اڑاتے تھے، ان کے لیے دردناک عذاب کا بیان ہے۔ اور ابرار کے لیے خوش خبری ہے۔

مضمون کے اعتبار سے علماء نے اس کو مکی سورت کہا ہے جب کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مدنی کہا ہے۔

بعض موضوعات
Few Topics

مطففین کو قیامت کے عذاب کے ذریعہ سے تنبیہ (1-6)

فجار اور قیامت کے دن ان کی سزا کا بیان (7-17)

ابرار اور ان کا جنت میں انعامات کا تذکرہ (18-28)

دنیا میں مجرمین کا مومنوں کے معاملہ اور آخرت میں مجرمین کو اسی جنس سے بدلہ (29-36)

بعض اسباق
Golden Lessons

جو لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں ان کے لیے ویل کی وعید سنائی گئی ہے۔

نیک لوگوں کے چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے۔

چشمہ کئی ہوں گے لیکن اعلی درجہ کا چشمہ تسنیم ہو گا۔

مجرموں کو اپنے ہر جرم کی سزا بھگتنا پڑے گی۔

جب آدمی حق سے دوری اختیار کرتا ہے تو اس کا دل سخت ہو جاتا ہے۔

مومنین کل قیامت میں ہر قسم کی راحت میں ہونگے۔

مناسبت/
لطائف تفسیر

- سورہ انفطار میں ابرار اور فجار کا ذکر آیا، سورہ مطففین مکمل ابرار اور فجار کے نامہ اعمال کی تفصیلات پر ہے، کہ ابرار اور فجار کا انجام کیا ہو گا۔
- سورہ مطففین میں نامہ اعمال کا ذکر ہے جب کہ انشقاق میں مزید تفصیلات بتائی گئی کہ نامہء اعمال کیسے دیئے جائیں گے، اور اس ان کی حالت کیا ہو گی۔

www.AskIslamPedia.com www.abmquarannotes.com www.askmadani.com www.AskIslamPedia.com

حدیث
Hadith

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ـ صلى الله عليه وسلم ـ الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ أَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلاً فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ {وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ} فَأَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذَلِكَ . (السنن ابن ماجة : 2308) .

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو مدینہ والے ناپ تول میں سب سے برے تھے، اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ » :ویل للمطففین“ «خرابی ہے کم تولنے والوں کے لیے الخ“ اتاری اس کے بعد وہ ٹھیک ناپنے لگے۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.abhiqurannotes.com
www.askmadani.com

بعض اسباق
Golden Lessons
مقامِ نزول مکہ
سُورَةُ الإنشِقَاق
Al-Inshiqaaq
The Splitting Asunder
پھٹ جانا
مناسبت/لطائف تفسیر
بعض اہداف
Few Objectives
Hadith حدیث
بعض موضوعات
Few Topics

بعض اہداف
Few Objectives

قیامت کے روز نامہ اعمال پیش کیے جانے کا منظر۔

یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب کفار قریش ہٹ دھرمی میں مبتلا تھے۔

احوال قیامت کا ذکر ہے۔

دور ابتلاو آزمائش میں مسلمانوں کو تسلی اور کفار کو دھمکی دی گئی۔

انسانی فطرت کا ذکر ہے جو دنیا کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے اور آخرت کو بھول جاتا ہے۔

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡإِنسَٰنُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدۡحٗا فَمُلَٰقِيهِ ٦ ﴾ الانشقاق

بعض موضوعات
Few Topics

- قیامت کے دن کی ہولناکیاں(1-6)
- اصحاب الیمین کی جزاء کا بیان(7-9)
- اصحاب الشمال کی جزاء کا بیان(10-15)
- قیامت کے دن کے وقوع ہونے اور کافروں کے ٹھکانے پر اللہ کی تاکیدی قسم(16-24)
- مومنین کی جزاء کا بیان(25)

www.askmadrasa.com

بعض اہداف
Few Objectives

انسان کی نصیحت کے لیے قیامت کی بعض ہولناکیوں کا ذکر کیا گیا تاکہ انسان اس کی تیاری کرلے۔

انسان کے حالات کی تبدیلی اور اس کی ترقی، اس پر اللہ کی نعمت ہونے کی دلیل ہے۔

نیک لوگوں کو دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا، برے لوگوں کو پیٹھ پیچھے سے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

عقل مند وہ ہے جو اللہ کی نعمتوں کا صحیح استعمال کرتا ہے۔

خوش قسمت آدمی وہ ہے جس کو نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں ملے گا اور بدبخت وہ ہے جس کو نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں ملے گا۔

اکثر انسان دلائل کے واضح نہ ہونے کی وجہ سے کفر نہیں کرتا بلکہ کبر و غرور کی وجہ سے کرتا ہے۔

مناسبت/لطائف
تفسیر

سورہ مطففین میں نامہ اعمال کا ذکر ہے وہ نامہ اعمال کس شکل میں دیا جائے گا اس کا ہولناک، عبرتناک منظر اس سورت میں کھینچا گیا ہے۔ نعوذ باللہ من خزی الدنیا والآخرۃ۔

www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

حديث: ليس أحد يحاسب إلا هلك . قالت : قلت : يا رسول الله ، جعلني الله فداءك ، أليس يقول الله عز وجل : { فأما من أوتي كتابه بيمينه فسوف يحاسب حسابا يسيرا } . قال : ذاك العرض يعرضون ، ومن نوقش الحساب هلك(صحيح البخاري:4939)

ترجمہ: قیامت کے دن جس شخص کا حساب لیا جائے گا، وہ ہلاک ہو جائے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ جس شخص کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو عنقریب اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو صرف پیشی ہے اور قیامت کے دن جس شخص کے حساب کی تفتیش کی گئی تو اسے عذاب دیا جائے گا۔

Hadith حدیث

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

سُورَةُ البُرُوجِ

Al-Burooj The Big Stars بروج

مقامِ نزول مکہ

مناسبت/لطائف تفسیر

بعض اہداف
Few Objectives

بعض اسباق
Golden Lessons

بعض موضوعات
Few Topics

Hadith حدیث

بعض اہداف
Few Objectives

مومن مرد اور مومن عورتوں کو ستانے کا انجام۔

اصحاب الاخدود کا قصہ مذکور ہے۔ بتایا گیا کہ ان اہل ایمان نے دین وایمان کی خاطر اپنی جان بھی دے دی۔

www.AskIslamPedia.com
www.Askmadaniquran.com
www.AskIslamPedia.com
www.Islamnotes.com

بعض موضوعات
Few Topics

- اصحاب الاخدود کی لعنت پر اللہ کی قسم (1-9)
- ان لوگوں کو وعید سنائی گئی جو مومنین کو ستاتے ہیں (10)
- مومنوں کے ثواب کا تذکرہ (11)
- کافروں کو تنبیہ کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (12-16)
- فرعون اور ثمود کے ہلاکت کا تذکرہ (17-20)
- قرآن کریم کی عظمت کا بیان (21-22)

بعض اسباق
Golden Lessons

- اللہ تعالیٰ جو چاہے کر سکتا ہے۔
- ثابت قدم مومنوں کی مثال بیان کی گئی ہے۔
- فرعون کا قصہ بیان ہوا جو سرکشی اور طغیانی کی وجہ سے ہلاک و برباد ہوا۔
- توبہ کا دروازہ توبہ کرنے والوں کے لیے ہمیشہ کھلا ہوا ہے۔
- صبر کرنے والے مومنوں سے اللہ کا بہت بڑا وعدہ ہے۔
- قرآن مجید یہ اللہ کی کتاب ہے جس میں کسی قسم کا شک نہیں ہو سکتا۔

مناسبت/ لطائف تفسیر

- سورہ انشقاق میں جو اشارہ کیا گیا اور مسلسل سورتوں میں تکذیب و اسباب تکذیب، اعتراضات کے جوابات، عقلی مشاہداتی، تاریخی مثالوں سے سمجھا دینے کے بعد سورہ بروج اور سورۂ طارق میں دھمکیوں اور warning کی شکل میں alert کیا گیا۔
- سورۃ قیامہ میں مسلسل قیامت کے انکار کا ذکر اسباب اور قیامت کے اثبات انفس و آفاق کے شواہد، سارے ماحول کا ذکر مختلف مراحل مع شواہد و دلائل بیان کیا گیا ہے، ایسا لگتا ہے ایک مضمون ہے۔ سورہ قیامہ سے سورہ انشقاق تک ایک ہی مضمون کو موتیوں کے ہار کی طرح پرو دیا گیا ہے۔
- سورہ بروج اور سورہ طارق میں یہ بتلایا گیا ہے کہ کفار قریش قیامت کے انکار کے ساتھ رسول اور اصحاب رسول پر ٹھٹھا کرنے کی بیماری میں مبتلا تھے۔ اس میں مزید تکذیب اور اس کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔
- تکذیب کو مثالوں اور دھمکیوں کی روشنی میں سمجھایا گیا ہے۔ سورہ بروج اور طارق میں۔
- سورہ اعلیٰ سے مسلسل 10 سورہ تک خطاب مدعو سے ہٹ کر داعی پر ہے دعوتی کام میں دو پہلو پر توجہ کی ضرورت ہوتی ہے وہ یہ کہ مدعو کی طرف سے پیش آنے والے مسائل کو رفع کیا جائے، اور اثر انداز ہونے کے ذرائع ڈھونڈے جائیں جبکہ دوسرا پہلو یہ ہے کہ داعی کو اعلیٰ سے اعلیٰ اوصاف سے متصف کرنے کی کوشش کی جائے۔ داعی self development میں توجہ دے تاکہ opportunity کو avail کرنے کا اہل بن سکے اور اسوہء رسول کی روشنی میں بہتر سے بہتر داعی بن سکے۔

الدُّنيا سِجنُ المؤمنِ وجنةُ الكافِرِ(صحيح مسلم:2956)

ترجمہ: دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَالْيَوْمُ الْمَشْهُودُ يَوْمُ عَرَفَةَ وَالشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلاَ غَرَبَتْ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْهُ فِيهِ سَاعَةٌ لاَ يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يَدْعُو اللَّهَ بِخَيْرٍ إِلاَّ اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ وَلاَ يَسْتَعِيذُ مِنْ شَرٍّ إِلاَّ أَعَاذَهُ اللَّهُ مِنْهُ " . (السنن للترمذي: 3661)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ” «الیوم الموعود» سے مراد قیامت کا دن ہے، اور «والیوم المشھود» سے مراد عرفہ کا دن اور («شاہد») سے مراد جمعہ کا دن ہے، اور جمعہ کے دن سے افضل کوئی دن نہیں ہے جس پر سورج کا طلوع و غروب ہوا ہو، اس دن میں ایک ایسی گھڑی (ایک ایسا وقت) ہے کہ اس میں جو کوئی بندہ اپنے رب سے بھلائی کی دعا کرتا ہے تو اللہ اس کی دعا قبول کر لیتا ہے، اور اس گھڑی میں جو کوئی مومن بندہ کسی چیز سے پناہ چاہتا ہے تو اللہ اسے اس سے بچا لیتا اور پناہ دے دیتا ہے۔

مناسبت/ لطائف تفسیر

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

At-Taariq
The Night-Comer

رات میں طلوع
ہونے والا ستارہ

www.AskIslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

1. انسان کی حقیقت اور اس کا مختصر تعارف

2. اس سورت میں بعث بعد الموت کی یاد دہانی کرائی جارہی ہے۔

3. اللہ تعالیٰ آسمان اور تاروں کی قسم کھا رہے ہیں، مقصد یہ ہے کہ یہ مخلوقات اتنی زبردست ہیں جن پر ہم رشک کرتے ہیں تو ان کے بنانے والے پر ایمان کیوں نہ لایا جائے؟

www.AskIslamPedia.com www.Quranicnotes.com www.abmquran.com www.askadam.com

بعض موضوعات
Few Topics

1. بعث بعد الموت کے اثبات کا بیان اور فرشتوں میں سے "حفظۃ" فرشتوں کا تذکرہ(1-10)
2. قرآن کے حق ہونے پر اللہ کی قسم(11-14)
3. کافروں کو تنبیہ(15-17)

بعض اسباق
Golden Lessons

انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی حقیقت سے واقف ہو۔

اس کائنات میں موجود ہر شئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی دلیل ہے۔

بعث بعد الموت کے عقیدہ کو ثابت کیا گیا ہے۔

کافروں کو لا محالہ ایک نہ ایک دن اپنے کیے کی سزا مل کر رہے گی۔

اتنی عظیم مخلوقات کا خالق کیسا ہو گا؟ اس کی قدر و عظمت کو پہچانو۔

یہ سورت دھمکی سے ختم ہو رہی ہے۔ یعنی کافروں کو تنبیہ اور الرٹ کیا جا رہا ہے کہ وہ کفر سے باز آ جائیں۔

www.akIslamPedia.com www.abmqurannotes.com www.adam...

مناسبت/ لطائف تفسیر

سورہ قیامہ سے اس سورہ تک مسلسل قیامت کے وقوع، اوراس کے برحق ہونے کو آفاق اور خود نفوس انسانی اور دیگر شواہد سے واضح کیا گیاہے، اس پر غور کرنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ مکمل ایک مضمون ہے۔

سورہ بروج اور سورہ طارق میں کفار قریش کی جانب سے عقیدہ آخرت اور عام اہل اسلام کے مذاق اڑانے کی خبر دی گئی ہے، ان سورتوں میں مزید ان کی طرف سے کی جانے والی تکذیب اور تکذیب کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اوران کفار کو مثالوں اور دھمکیوں سے آگاہ کیا گیاہے۔

سورہ اعلیٰ سے بعد میں آنے والی دس سورتوں تک بھی خطاب صرف داعی سے ہے، دعوتی کام میں دو پہلو پر توجہ کی ضرورت ہوتی ہے وہ یہ کہ مدعو کی طرف سے پیش آنے والے مسائل کو رفع کیا جائے، اور اثر انداز ہونے کے ذرائع ڈھونڈنے جائیں جبکہ دوسرا پہلو یہ ہے کہ داعی کو اعلیٰ سے اعلیٰ اوصاف سے متصف کرنے کی کوشش کی جائے۔ daeee self development میں توجہ دے تاکہ opportunity کو avail کرنے کا اہل بن سکے اور مؤثر داعی بن سکے تاکہ اسوۂ رسول کی روشنی میں بہتر سے بہتر داعی بن سکے۔

www.AskIslamPedia.com www.misbahnotes.com www.ahmaqurannotes.com www.askmadani.com www.AskIslamPedia.com

إن الله خلق آدم من قبضة قبضها من جميع الأرض ، فجاء بنو آدم على قدر الأرض : جاء منهم الأحمر ، والأبيض ، والأسود ، وبين ذلك ، والسهل ، والحزن ، والخبيث ، والطيب – زاد في حديث يحيى – وبين ذلك والإخبًار في حديث يزيد(سنن أبي داود:4693)

ترجمہ:اللہ تعالیٰ حضرت آدم کو مٹھی بھر خاک سے جسے ساری زمین سے لیا تھا پیدا کیا پس بنی آدم زمین کی مٹی پر آئے (یعنی ہر ایک کی تخلیق اس کی مٹی کے حساب سے ہوئی) پس ان میں سے کوئی سفید آیا تو کوئی سرخ اور کوئی کالا ان کے درمیان کوئی نرم خو ہے تو کوئی بد خلق ہے کوئی ناپاک (کافر) ہے تو کوئی پاک (مسلمان) ہے۔ یحیٰی بن سعید کی روایت میں (بین ذالک کے بجائے) وبین ذالک ہے اور اخبار یزید بن زریع کی حدیث میں ہے۔

حدیث
Hadith

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.alahazratnotes.com www.askmadani.com

Surah No. 87

سُورَةُ الأَعْلَى

Al-A'laa
The Most High

سب سے بلند

بعض اسباق
Golden Lessons

مناسبت/لطائف تفسیر

Hadith حدیث

مقامِ نزول مکہ

بعض اہداف
Few Objectives

بعض موضوعات
Few Topics

www.AskIslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

1. داعی کی تربیت والی سورت جس میں عبادت، تزکیہ، توحید، آخرت اور رسالت کا مختصر تعارف بیان کیا گیا ہے۔

2. اس سورت میں اللہ کی صفات، قدرت اور وحدانیت کے دلائل ملتے ہیں۔

3. اس چھوٹی سی سورت میں توحید، رسالت اور آخرت تینوں کا ذکر آگیا جو کہ مکی سورتوں کا محور ہے۔

www.AskIslamPedia.com

بعض موضوعات
Few Topics

1
اللہ کی قدرت کے مظاہر کا تذکرہ (8-1)

2
رسول ﷺ اور مومنین کے لیے ہدایات (19-9)

www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق
Golden Lessons

1. اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور ذکر کرنا یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کو اپنے پیدا کرنے والے رب کی قوت کی عظمت کا ادراک ہے۔

2. آخرت ہمیشہ رہے گی جب کہ یہ دنیا فانی ہے۔

3. کامیاب وہ ہو گا جو اپنے نفس کا تزکیہ کر لے۔

4. تذکیر، اور تزکیہ یہ دونوں مومنانہ اعمال اور مومنانہ صفات ہیں۔

5. اللہ تعالیٰ کا ذکر زبان اور دل دونوں سے ہوتا ہے اور ہر اچھی بات ذکر ہے اور ہر نیکی والا عمل بھی ذکر ہے۔

مناسبت/
لطائف تفسیر

- سورہ قیامت 75 سے سورہ بروج 85 تک آخرت کا ذکر مجمل و مفصل کا انداز اپنایا گیا ہے، باریک سے باریک جزئیات اور مراحل کا ذکر الگ الگ پیرائے میں کیا گیا، جیسے: حساب، حشر، قیامت، بعث، نامہ اعمال، سجین، علیین، ابرار، فجار، عیون، تسنیم، جنت، جہنم، جزاء، نعیم، جحیم، تاریخی و مشاہداتی، آفاقی وانفس۔

- سورہ اعلی سے انداز بدل گیا ہے مدعو سے داعی کی طرف رخ پھیر دیا گیا۔

يوشك الأمم أن تداعى عليكم كما تداعى الأكلة إلى قصعتها . فقال قائل : ومن قلة نحن يومئذ ؟ قال : بل أنتم يومئذ كثير ، ولكنكم غثاء كغثاء السيل ، ولينزعن الله من صدور عدوكم المهابة منكم ، وليقذفن الله في قلوبكم الوهن . فقال قائل : يا رسول اللهِ ! وما الوهن ؟ قال : حب الدنيا وكراهية الموت(سنن أبي داود:4297)

ترجمہ: قریب ہے کہ تم پر دنیا کی اقوام چڑھ آئیں گی (تمہیں کھانے اور ختم کرنے کے لیے) جیسے کھانے والوں کو کھانے کے پیالے پر دعوت دی جاتی ہے کسی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم اس زمانہ میں بہت کم ہوں گے؟ فرمایا کہ نہیں بلکہ تم اس زمانہ میں بہت کثرت سے ہوگے لیکن تم سیلاب کے اوپر چھائے ہوئے کوڑے کباڑے کی طرح ہوگے اور اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن کے سینوں سے تمہاری ہیبت ورعب نکال دے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں بزدلی ڈال دے گا کسی کہنے والے نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہن (بزدلی) کیا چیز ہے فرمایا کہ دنیا کی محبت اور موت سے بیزاری۔

حدیث
Hadith

- بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

- **نوٹ** مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن "ملاحظہ فرمائیں۔

Surah No. 88

سُورَةُ الغَاشِيَة

Al-Ghashiya

The Overwhelming

چھپانے والی

مقامِ نزول مکہ

- حدیث — Hadith
- مناسبت / لطائف تفسیر
- بعض اسباق — Golden Lessons
- بعض موضوعات — Few Topics
- بعض اہداف — Few Objectives

بعض اہداف
Few Objectives

1. قیامت کے دن اپنے اپنے اعمال کی وجہ سے کچھ چہرے ذلیل کچھ تروتازہ، تم کس میں شامل ہونا چاہتے ہو؟
2. احوال قیامت، مومن اور کافر کے لیے جزاوسزا کا تذکرہ۔
3. اللہ کی وحدانیت پر دلالت کرنے والی نشانیوں کا تذکرہ۔
4. ان نشانیوں کے ذریعہ سے آپس میں ایک دوسرے کی تذکیر کی جائے۔
5. اللہ ہی ہے جو جزاوسزا دینے والا ہے۔
6. جنت کی نعمتوں اور جہنم کی تکلیفوں کا نقشہ مختصر اور جامع انداز میں کھینچا گیا۔

بعض موضوعات
Few Topics

1. کافروں پر قیامت کے دن کی ہولناکیوں کا تذکرہ (1-7)
2. جنت میں مومنوں پر انعامات کا تذکرہ(8-16)
3. قدرت الٰہی کے چند مظاہر کا تذکرہ(17-20)
4. بعث بعد الموت کے وقوع کے اثبات کا تذکرہ(21-26)

www.IslamPedia.com www.QuranMadani.com www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق
Golden Lessons

1. کائنات پر غور کرنے اور اس سے متعلق سوچنے والا اگر تکذیب کا شکار نہ ہو تو مسلمان ہو جا سکتا ہے۔

2. غفلت کا انجام ندامت ہوتا ہے، قیامت کے ناموں میں سے ایک نام غاشیۃ ہے یعنی چھا جانے والی، یہ اس لیے رکھا گیا کہ یہ لوگوں پر اپنی سختیوں کے ساتھ ان کے غفلت کے اوقات میں چھا جائے گی۔

3. دنیا کی نعمتیں ایک نہ ایک دن ختم ہو جائیں گی، اور دنیا کی نعمتوں کو پانے والا کافر اس مومن کی نعمتوں کی ذرہ برابر بھی برابری نہیں کر سکتا جو اس کو آخرت میں ملنے والی ہیں۔

4. دنیا مومن کے لیے مومنانہ زندگی کے ساتھ قید خانہ کی مانند ہے جو اس کو آخرت کے اونچے درجات عطا کرنے والی ہے اور دنیا کی زندگی کافر کے لیے جنت، جو اس کو مرنے کے بعد آگ کا مستحق بنانے والی ہے۔

5. افلا ینظرون۔۔۔ جس آدمی کا دل زندہ ہو ہمیشہ آسمانوں اور زمین کی بناوٹ اور نشانیوں پر غور کرتا ہے اور اس کا غور و فکر اس کے دل کو مزید جلا بخشتا ہے۔

6. فذکر انما انت۔۔۔ دعاۃ کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اخلاص کے ساتھ لوگوں کو نصیحت کرتے رہیں، جہنم اور اللہ کی پکڑ سے ڈراتے رہیں، نتیجہ اللہ کے حوالے کر دیں، وہ اللہ کے پاس دعوت کے کام کے مسؤول ہیں۔

مناسبت/ لطائف تفسیر

سورۃ الأعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ میں ذکر، تدبر و تفکر پر ابھارا گیا ہے یعنی داعی self development کرتا رہے اور ذاتی طور پر علمی و عملی طور پر اپنے آپ کو develop کرتا رہے تاکہ opportunity کو avail کرنے کا اہل بن سکے اور مدعو کے حق میں مؤثر بن سکے۔

www.AskIslamPedia.com www.abmquranotes.com www.askmadani.com www.AskIslamPedia.com

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالإِسْلاَمِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ " . فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ أَعِدْهَا عَلَىَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ " وَأُخْرَى يُرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ " . قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ " الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ " .

(الصحیح مسلم: 1884)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابو سعید جو اللہ سے راضی ہو رب ہونے اعتبار سے، اسلام سے راضی ہو دین ہونے کے اعتبار سے اور محمد ﷺ سے راضی ہو نبی کی حیثیت سے تو جنت اسکے لئے واجب جائے گی، تو اس پر ابو سعید نے تعجب کیا پھر کہا اے اللہ کے رسول اس کو دوبارہ کہیے تو آپ ﷺ نے دوبارہ سنایا پھر آپ ﷺ نے کہا اور ایک بات جس کے ذریعہ بندے کو سو درجات تک بلند کیا جاتا ہے اور جنت میں ہر درجے کے درمیان آسمان اور زمین کے برابر کا فاصلہ ہے تو اس پر ابو سعید خدری نے پوچھا وہ کونسی بات ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

حدیث
Hadith

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

Surah No 89

سُورَةُ الْفَجْر

AL-FAJR

The Break of the Day/ The Dawn

فجر

مقامِ نزول مکہ

Few Objectives بعض اہداف

Few Topics بعض موضوعات

Golden Lessons بعض اسباق

مناسبت/لطائف تفسیر

Hadith حدیث

www.AskmamPedia.com
www.AskIslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

- اس سورہ میں خیر اور شر کی آزمائشوں کا فلسفہ بیان کیا گیا۔
- نفس مطمئنہ کی تعریف بیان کی گئی ہے۔
- احوال قیامت کا ذکر ہوا، وہاں دو قسم کے گروہ ہونگے اور جو معاملہ ان سے ہوگا اس کا تذکرہ بھی موجود ہے۔
- گزشتہ قوموں کا تذکرہ ہے جنہوں نے انبیاء کو جھٹلایا: عاد، ثمود اور قوم فرعون وغیرہ انہیں عذاب کا سامنا کرنا پڑا۔
- خوشی اور نعمتوں کے حصول پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے رہیں، بہر حال جو رب العالمین کا فیصلہ ہو اس سے راضی رہیں۔
- اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی گذارنے کی کوشش کریں، تا کہ نفس مطمئنہ پر موت آسکے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ تکلیفوں پر صبر کرنے کی عادت ڈالیں۔

بعض موضوعات
Few Topics

امم سابقہ نے انبیاء کی تکذیب کی تھی ان کی ہلاکت پر اللہ تعالی نے قسم کھائی ہے(1-14)

اپنے رب کو بھول جانے والے انسان کی طبیعت کا تذکرہ(15-20)

قیامت کے دن کی ہلاکتیں اوراس دن نافرمانوں کے حال کا تذکرہ(21-26)

www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق

Golden Lessons

اچھے حالات بھی آزمائش اور برے حالات بھی آزمائش ہوا کرتے ہیں لیکن اس باب میں عام انسان سے یہ غلطی ہو جاتی ہے کہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ نعمتیں مجھے اس لئے مل رہی ہیں کہ اللہ تعالی کے ہاں میں نہایت محبوب ہوں، اگر مال و دولت نہ ہو تو سمجھتا ہے کہ میں دھتکارا ہوا ہوں۔ آزمائشوں سے دوچار ہو کر ہی انبیاء اور عام اہل ایمان نکھر کر سامنے آتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات میں سے جس کی چاہے قسم کھا سکتا ہے اللہ تعالیٰ کا کسی چیز کی قسم کھانا اس چیز کی اہمیت کو بتانا اور اس کی بہترین کاریگری کی انسانوں کی نظروں کو پھیرنا ہوتا ہے۔

جن لوگوں کی عقل صحیح سلامت ہو قدرت کے دلائل ایسے لوگوں کو ہی فائدہ دیتی ہیں، جن لوگوں کی عقلیں ماری گئی ہو ان کے سامنے کتنی بھی نشانیاں بیان کی جائے وہ عبرت اور نصیحت حاصل نہیں کر سکتے۔

فاما اذا ما ابتلاہ ربہ۔۔۔ دنیا آزمائش اور امتحان کی جگہ ہے جو آدمی اللہ تعالیٰ کے اس قانون کو سمجھ کر زندگی گزارے گا وہی کامیاب ہو گا۔

جب ایک آدمی مال میں صحیح تصرف اور شریعت کے موافق خرچ کرے تو یہ مال اس کے حق میں نعمت ہے، جبکہ مال کا غلط تصرف بدبختی کا ذریعہ ہے۔

حقیقی سعادت یا حقیقی بدبختی و محرومی بندے کو آخرت میں ملنے والی ہے رہا دنیوی نعمت یا محرومی یہ وقتی اور ڈھلتی چھاؤں کے مانند ہے۔

www.AskIslamPedia.com www.alhabibnotes.com www.askmadani.com

مناسبت/ لطائف تفسیر

- سورۂ فجر میں انسان کے حالات موضوع گفتگو ہے۔ سورۃ البلد کا محور انسان کی تکالیف۔
- سورۂ فجر میں انسانیت اور مدد و تعاون نہ کرنے پر نکیر کی گئی جبکہ سورہ بلد میں انسانیت، ہمدردی اور تعاون کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ دونوں سورتیں انسانیت کی اہمیت کا طرۂ امتیاز ہے۔ (Human rights)

www.AskIslamPedia.com
www.askmadani.com
www.abmqurannotes.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ " مَا الْعَمَلُ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ أَفْضَلَ مِنَ الْعَمَلِ فِي هَذِهِ ". قَالُوا وَلاَ الْجِهَادُ قَالَ " وَلاَ الْجِهَادُ، إِلاَّ رَجُلٌ خَرَجَ يُخَاطِرُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ بِشَىْءٍ ". (صحيح للبخاري : 969)

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں کے عمل سے زیادہ کسی دن کے عمل میں فضیلت نہیں۔ لوگوں نے پوچھا اور جہاد میں بھی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں جہاد میں بھی نہیں سوا اس شخص کے جو اپنی جان و مال خطرہ میں ڈال کر نکلا اور واپس آیا تو ساتھ کچھ بھی نہ لایا (سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان کر دیا)۔

حدیث
Hadith

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.askmadani.com www.ahmquranotes.com

www.AskIslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

اس سورت میں انسانیت سے ہمدردی کی تعلیم دی گئی ہے، اور نیکی کے کاموں میں سبقت کا حکم دیا گیا ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannn.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

بعض موضوعات
Few Topics

انسان سے اس کی طاقت اور اس کے مال
کے مطابق امتحان لیا جائے گا(7-1)

اللہ تعالی نے بندوں کو دی گئی نعمتوں کا
تذکرہ کرکے شکر پر ابھارا ہے(16-8)

اصحاب الیمین کے ٹھکانے کا تذکرہ(18-17)

بائیں ہاتھ والوں کے ٹھکانے کا تذکرہ(20-19)

www.AskIslamPedia.com
www.abmquran...

بعض اسباق
Golden Lessons

قرآنی تعلیمات کے اعتبار سے نیک لوگ اور بدلوگ کون ہیں اس کا تذکرہ ہوا۔

اس سورت کی ابتدا بلد حرام کی قسم سے ہو رہی ہے جو رسول اللہ ﷺ کا شہر تھا۔

اس سورت میں ایمر جنسی صدقہ کی بھی فضیلت بتلائی گئی ہے۔ جو کہ حصول جنت کا ذریعہ ہے۔

لقد خلقنا الانسان فی کبد۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کو آزمائش کی جگہ بنایا ہے۔

انسان کمزور مخلوق ہے کیونکہ وہ آزمائشوں میں گھبرا جاتا ہے۔

عقلمند آدمی وہ ہے جو اپنا مراقبہ کرلیتا ہے، اپنے رب کا تقوی اختیار کرتا ہے، اور اس پر جمے رہتا ہے۔

www.AskIslamPedia.com

مناسبت/ لطائف تفسیر

سورۂ فجر میں انسان کے حالات موضوعِ گفتگو ہے۔ سورۂ بلد میں محور، انسان کی تکالیف ہیں۔
سورہ الفجر میں انسانیت کا تعاون نہ کرنے پر نکیر ہے تو سورہ البلد میں انسانیت سے ہمدردی کی عظمت بتلائی گئی
ہے۔۔ دونوں سورتیں انسانیت کی اہمیت کا طرۂ امتیاز ہے۔ (Human rights)

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannn.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

Hadith حدیث
مناسبت/ لطائف تفسیر
بعض اہداف
Few Objectives
بعض اسباق
Golden Lessons
بعض موضوعات
Few Topics
سُورَةُ الشَّمْسِ
Ash-Shams The Sun
سورج
مقامِ نزول مکہ
143

بعض اہداف Few Objectives

اس سورت کا محور نفس انسانی ہے۔

اس سورت کا موضوع انسان کا نفس ہے۔ جو اس کا تزکیہ کرے گا وہ کامیاب ہو گا اور جو نہیں کرے گا وہ نقصان اٹھائے گا۔

انبیاء کی تعلیم کا سب سے بنیادی طریقہ تزکیہ ہے، ورنہ قوم ثمود کو دیکھ لیجیے کیا حشر ہوا جب انہوں نے نبی کو جھٹلایا اور نفس پر کنٹرول نہ ہونے کا نقصان اٹھایا۔

قوم ثمود کا تذکرہ کیا گیا جنہوں نے اللہ کی اونٹنی کو ہلاک کیا تو خود بھی ہلاک ہوئے۔

اس سورت کے شروع میں اللہ تعالی سات چیزوں کی قسم کھا رہے ہیں۔

اس سورت میں پہلے سورج، چاند، ستارے، زمین، آسمان وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے جس کے بعد انسان کا، جس سے پتہ چلتا ہے کہ انسان کتنی اہم مخلوق ہے۔

بعض موضوعات
Few Topics

اللہ کی قدرت کے مظاہر پر قسم اور تزکیہ نفس کی فضیلت پر اور اس کو چھوڑ دینے کے انجام پر قسم (1-10)

قوم ثمود اور ان کی طرف بھیجی گئی اونٹنی کا تذکرہ (11-15)

بعض اسباق Golden Lessons

اللہ تعالیٰ نے سورج، دھوپ، چاند، دن، رات، آسمان، زمین اور نفس کی قسم کھا کر ان کی شان کو واضح کیا اور ان میں غور فکر کرنے کی دعوت دی۔

اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی کرنے والوں کا انجام اللہ کا عذاب ہے۔

انسان کی کامیابی اور ناکامی کے راز بتائے جا رہے ہیں۔

اللہ کے دین کا انکار کرنے والوں کے درکات ہیں شقی بدبخت، اشقی بڑا بدبخت۔

زندگی smooth ہو تو شکر ادا کریں۔

نیت کی اصلاح کے بعد اعمال کی اصلاح بھی ضروری ہے۔

مناسبت/لطائف تفسیر

سورہ لیل میں تزکیہ کے ثمرات پر روشنی ڈالی گئی ہے اور مزید بتایا کہ تزکیہ کا نتیجہ "اعطی اور صدق بالحسنی" ہے جس کے نتیجے میں یسر والی زندگی نصیب ہوتی ہے، جب کہ تدسیہ کا نتیجہ بخل اور تکذیب ہی ہے، جس سے لازمی طور پر عسر اور مشکلات کا دنیا ہی میں سامنا کرنا پڑتا ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

حدیث hadith

عبد اللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک خطبہ میں صالح علیہ السلام کی اونٹنی کا ذکر فرمایا اور اس شخص کا بھی ذکر فرمایا جس نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالی تھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا » إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا « یعنی اس اونٹنی کو مار ڈالنے کے لیے ایک مفسد بدبخت) قدار نامی (کو اپنی قوم میں ابوزمعہ کی طرح غالب اور طاقتور تھا اٹھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے حقوق کا بھی ذکر فرمایا کہ تم میں بعض اپنی بیوی کو غلام کی طرح کوڑے مارتے ہیں حالانکہ اسی دن کے ختم ہونے پر وہ اس سے ہمبستری بھی کرتے ہیں۔ پھر آپ نے انہیں ریاح خارج ہونے پر ہنسنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ ایک کام جو تم میں ہر شخص کرتا ہے اسی پر تم دوسروں پر کس طرح ہنستے ہو۔ ابومعاویہ نے بیان کیا کہ ہم سے ہشام بن عروہ بن زبیر نے، ان سے عبد اللہ بن زمعہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے) اس حدیث میں (یوں فرمایا ابوزمعہ کی طرح جو زبیر بن عوام کا چچا تھا۔ (الصحيح للبخاري : 4942)

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ: مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.ahmqurannotes.com
www.askmadani.com

Al-Lail
The Night
رات
سُورَةُ اللَّيلِ
حدیث
Hadith
مقامِ نزول مکہ
مناسبت/
لطائف تفسیر
بعض اہداف
Few
Objectives
بعض اسباق
Golden
Lessons
بعض موضوعات
Few
Topics

بعض اہداف
Few Objectives

1

اس میں انسانی اعمال اور اس کے انجام کا تذکرہ ہوا ہے۔

2

بتا گیا کہ انسانی اعمال مختلف ہوتے ہیں۔ ایک نیک ہوتا ہے تو دوسرا گمراہی والا۔ پھر ہر دو کا انجام بھی بتلا دیا گیا ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.Quraannotes.com
www.AskIslamPedia.com

بعض موضوعات
Few Topics

1. قدرت الٰہیہ کے مظاہر اور ساتھ میں انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔(1-7)
2. بخیلی کا انجام (8-11)
3. جھٹلانے والوں کا انجام آگ ہے(12-16)
4. اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے والے متقی حضرات نار جہنم سے بچا لئے جائیں گے۔(17-21)

بعض اہداف
Few Objectives

1. رات اور دن کی قسم کھا کر اللہ تعالیٰ نے اس کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔

2. آفاق و انفس میں غور کرنے سے رب کی عظمت اور شان کا اندازہ ہوتا ہے۔

3. اخلاص کے ساتھ تمام اعمال بجالانے کا حکم دیا گیا۔

4. نیت کی اصلاح کے بعد ہی اعمال کی اہمیت۔

www. ... .com

مناسبت/ لطائف تفسیر

سورۃ اللیل میں مزید بتایا گیا کہ تزکیہ کا نتیجہ "اعطی" اور "صدق بالحسنی" آخر میں یسر والی زندگی، جبکہ تدسیہ کا نتیجہ بخل و تکذیب آخر میں عسر والی زندگی۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannot
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

حدیث
Hadith

حديث: من تصدَّقَ بعدْلِ تمرةٍ من كَسْبٍ طَيِّبٍ ، ولا يقبَلُ اللهُ إلَّا الطَّيِّبُ ، وإنَّ اللهَ يَتَقَبَّلُهَا بيمينِهِ ، ثم يُربيها لصاحبها ، كما يُرَبِّي أحدكم فَلُوَّهُ ، حتى تكونَ مثلَ الجبلِ .(صحيح البخاري:1410)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پاک کمائی سے ایک کھجور کے برابر صدقہ کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے اور اللہ صرف پاک کمائی کو قبول کرتا ہے، پھر اس کو خیرات کرنے والے کے لیے پالتا رہتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنے بچھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ وہ خیرات پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannot
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

سُورَةُ الضُّحىٰ
Az-zuha
The Forenoon after Sunrise
چاشت
مقامِ نزول مکہ
بعض اہداف
Few Objectives
بعض موضوعات
Few Topics
Surah No. 93
Hadith حدیث
مناسبت/
لطائف تفسیر
بعض اسباق
Golden Lessons

بعض اہداف
Few Objectives

1. نبوت سے پہلے محمد ﷺ پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ۔

2. اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ پر دنیا اور آخرت میں جو انعامات کیے ان کا تذکرہ ہے۔

3. تین انعامات کا تذکرہ ہوا: یتیم پا کر جگہ دی، راہ بھولا پا کر ہدایت دی اور نادار پا کر تونگری دی۔

4. اس کے مقابل تین وصیتیں کی گئیں: یتیم پر سختی نہ کیجیے، سوال کرنے والے کو ڈانٹ ڈپٹ نہ کیجیے اور اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کیا کیجیے۔

بعض موضوعات
Few Topics

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کو ثبات قدمی اور آپ پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ اور اللہ کی جانب سے
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی چند ہدایات (11-1)

www.AskIslamPedia.com
www.ilmquranannotes.com
www.askmeislam.com
www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق
Golden Lessons

1. اللہ نے چاشت اور رات کے وقت کی قسم کھا کر اس کی عظمت کو بتلایا ہے۔
2. دنیا کے مقابلے میں آخرت کو ترجیح دینے کا حکم دیا گیا، کیونکہ دنیا فانی، اخروی زندگی ہمیشہ کی ہے۔
3. اللہ نے اپنے نبی ﷺ سے اپنی نعمتیں گنوائی۔
4. جس کو بھی نعمت ملے وہ اس نعمت کا شکر گزار بنے اور اس کو بیان کرے۔

- یہ سورت اور اس کے بعد والی سورت سورۃ الشرح اور سورۃ الکوثر اللہ کی محمد ﷺ سے محبت پر نشاندہی کرتی ہیں۔
- سورۃ الضحیٰ میں قبل از نبوت نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے اور سورۃ الشرح میں بعد از نبوت اور ہجرت کے وقت کی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.AskIslamPedia.com

Hadith حدیث

كافلُ اليتيمِ له أو لغيرِه ، أنا وهو كهاتينِ في الجنةِ . وأشار مالكٌ بالسبابةِ والوسطَى .(صحيح مسلم: 2983)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی یتیم بچے کی کفالت کرنے والا اس کا کوئی قریبی رشتہ دار یا اس کے علاوہ اور جو کوئی بھی ہو اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے حضرت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شہادت کی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کر کے بتایا۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.askimadani.com

سورۃ الشرح

Ash-sharah
The Opening Forth
سینہ کا کھولنا

- مقامِ نزول مکہ
- بعض اہداف
  Few Objectives
- بعض موضوعات
  Few Topics
- بعض اسباق
  Golden Lessons
- مناسبت/
  لطائف تفسیر
- Hadith حدیث

www.qurannotes.com
www.IslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

- نبوت کے بعد محمد ﷺ پر کی گئی اللہ کی نعمتوں کا ذکر۔
- شرح صدر جیسی عظیم نعمت جو رسول اللہ ﷺ کو عطا کی گئی اس کا تذکرہ ہے۔
- اللہ تعالی نے اپنے نام کے ساتھ محمد ﷺ کا نام جوڑا جو ہر نماز میں پکارا جاتا ہے۔ (ورفعنا لك ذكرك)
- ایک اہم اصول کو بتلا کر ہمت دلائی جا رہی ہے کہ مشکل کے ساتھ آسانیاں ہیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.AskIslamNotes.com

اللہ تعالیٰ کے پاس رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا مقام و مرتبہ کا تذکرہ (8-1)

بعض موضوعات

Few Topics

www.AskIslamPedia.com www.abmqurannotes.com www.askmadani.com

بعض اسباق
Golden Lessons

ایک آدمی کا دل دین کی فہم کے لیے کھول دیا جانا یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

ووضعنا عنك وزرك۔۔۔ مشکلات سے نکلنے کا حل اللہ کی حمد اور استغفار ہے۔

اگر مومن کا تعلق اللہ سے گہرا ہو جائے تو ساری دنیا اس کو ذلیل کرنا چاہے تب بھی اللہ تعالیٰ اس کو اونچا اٹھاتا ہے۔

علماء نے کہا کہ اس سورت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے شق صدر کی طرف اشارہ ہے۔

اللہ کی نعمتوں پر شکر اور اس کی عبادت کی ترغیب دلائی جا رہی ہے۔

اس سے پہلے والی سورت میں جو تحدیث نعمت کا ذکر ہے اس سورت میں انہیں نعمتوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

حدیث
Hadith

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَتَاهُ جِبْرِيلُ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَهُ فَصَرَعَهُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هَذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ . ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لأَمَهُ ثُمَّ أَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ وَجَاءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ - يَعْنِي ظِئْرَهُ - فَقَالُوا إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ . فَاسْتَقْبَلُوهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ . قَالَ أَنَسٌ وَقَدْ كُنْتُ أَرَى أَثَرَ ذَلِكَ الْمِخْيَطِ فِي صَدْرِهِ

(الصحیح لمسلم:162)

انس بن مالک (رض) سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور اس وقت آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) لڑکوں کے ساتھ کھیل رہے تھے حضرت جبرئیل نے آپ کو پکڑا، آپ کو پچھاڑا اور دل کو چیر کر اس میں سے جمے ہوئے خون کا ایک لوتھڑا نکالا اور کہا کہ یہ آپ میں شیطان کا حصہ تھا پھر اس دل کو سونے کے طشت میں زم زم کے پانی سے دھویا پھر اسے جوڑ کر اس جگہ میں رکھ دیا اور لڑکے دوڑتے ہوئے آپ کی رضاعی والدہ کی طرف آئے اور کہنے لگے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) قتل کر دئے گئے یہ سن کر سب دوڑے دیکھا صرف آپ کا رنگ خوف کی وجہ سے بدلا ہوا ہے حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے آپ کے سینہ مبارک میں اس سلائی کا نشان دیکھا تھا۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.askmadani.com www.askislampedia.com www.abmqurannotes.com

Surah No.95

سُورَةُ التِّين

At-Teen The Fig

انجیر

مقامِ نزول مکہ

بعض اہداف
Few Objectives

بعض موضوعات
Few Topics

بعض اسباق
Golden Lessons

مناسبت/
لطائف تفسیر

حدیث Hadith

www.AskIslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

اس سورت میں دو موضوع پر بحث کی گئی ہے :1۔ انسان کی تکریم 2۔ آخرت

تین اور زیتون سے فلسطین کی سرزمین مراد ہے، طور سے وہ سرزمین مراد ہے جہاں اللہ نے موسیٰ-علیہ السلام-سے کلام کیا، بلد امین سے مکہ مکرمہ۔یہ تینوں سرزمین ایسی ہیں جسے اللہ نے رسالت کے لیے منتخب کیا۔

جس طرح اللہ پاکیزہ سرزمینوں کی قسم کھارہے ہیں اسی طرح اللہ نے انسان کو پاکیزہ بنایا ہے۔

www.AskIslamPedia.com

بعض موضوعات
Few Topics

اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کی تکریم اور انسانوں کا کفر و معاصی کی طرف جھکاؤ۔ (8-1)

www.AskIslamPedia.com
www.abmquran.com

بعض اسباق
Golden Lessons

جب انسان عصیان اور طغیانی پر اتر آئے تو گر جاتا ہے لیکن ایمان اور عمل صالح کے ذریعہ اپنا مقام بنالیتا ہے۔

انجیر، زیتوں، طورِ سینین اور بلد اٰمین (مکہ) کی اللہ تعالیٰ نے قسم کھا کر چار چیزوں کی اہمیت اور اس کے فوائد کو واضح کیا ہے۔

جب آدمی انجیر اور زیتوں کے پھل کو دیکھے گا اور غور کرے گا تو اس کے عجائب اور فوائد سے پتہ چلے گا کہ اللہ تعالیٰ بڑی کامل قدرتوں والا ہے، جس سے اس کے ایمان میں مزید اضافہ ہو گا۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔۔۔ اس سے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی دوسری مخلوقات کے مقابلے فضیلت بیان کی۔

طور سینین اور مکہ کو مقامات مقدسہ میں سے شمار کیا گیا، مکہ کے بارے میں بہت سی احادیث اس کی حرمت اور فضیلت کو ثابت کرتی ہیں۔

فما یکذبك بعد بالدین۔۔۔ ان نعمتوں پر غور کرنے سے اللہ تعالیٰ کی سب سے اعلیٰ حاکمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

مناسبت/ لطائف تفسیر

❖ نبوت کے بعد محمد ﷺ پر اللہ کی نعمتیں۔

❖ اس آیت کے آخر میں سوال ہے: کیا اللہ حاکموں کا حاکم نہیں ؟ اس کا جواب:بلیٰ وانا علی ذلك من الشاهدين۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurani.com

حديث: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ " إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يُبْعَثُ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيُكْتَبُ رِزْقُهُ وَأَجَلُهُ وَعَمَلُهُ ثُمَّ يُكْتَبُ شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ. (ابو داؤد: 4708)

ترجمہ: تمہاری پیدائش کے مراحل میں نطفہ ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک مجتمع رہتا ہے، پھر اتنے ہی دن جما ہوا خون (لوتھڑا) بن جاتا ہے۔ پھر اتنے ہی دنوں کے لیے گوشت کی بوٹی بن جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالی اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے اور اسے چار باتیں لکھنے کا حکم ہوتا ہے۔ وہ اس کا رزق، اجل (عمر یا موت)، عمل اور یہ کہ وہ خوش بخت ہو گا یا بد بخت، یہ سب لکھ دیتا ہے۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.askmadani.com

اقرأ باسم ربك

سُورَةُ العَلَق

Al-Alaq The Clot

خون کا لوتھڑا

مقامِ نزول مکہ

بعض اہداف

Few Objectives

حدیث

Hadith

بعض موضوعات

Few Topics

بعض اسباق

Golden Lessons

مناسبت/
لطائف تفسیر

بعض اہداف
Few Objectives

پہلی وحی، اسے "سورۃ اقرأ" بھی کہا جاتا ہے۔

ابو جہل کا قصہ اور اس پر نازل ہونے والا عذاب کا ذکر۔

یہ سورت علم، عمل اور عبادات پر مشتمل ہے اور علم کی دعوت سے شروع ہو کر عبادت پر ختم ہوتی ہے۔

جو قوم قلم سے لکھنا نہ جانتی تھی انہیں پہلی ہی وحی میں قلم کی اہمیت سے آگاہ کر دیا گیا۔

انسان کی سرکشی کو بتایا گیا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز سمجھتا ہے۔

علم سے مراد اللہ کے نام والا علم اور اللہ کی مقرر کردہ حدود میں آنے والا علم۔

بعض موضوعات

Few Topics

لکھنے پڑھنے اور علم حاصل کرنے کا حکم دیا گیا (1-5)

انسان کی طبیعت اور اس کا آخرت کو بھول جانے کا تذکرہ (6-8)

ان سرکش لوگوں کو تنبیہ جو راہ حق سے روکتے ہیں (9-19)

بعض اسباق

Golden Lessons

علم سیکھنے پر ابھارا گیا ہے۔ پہلی وحی میں (اقرا) تعلیم کا حکم، تعلیم کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔

یہ سورت اللہ تعالیٰ کی قدرت کی عظمت کو بیان کررہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔

بنیادی علم حاصل کرنے کو شریعت اسلامیہ میں فرض قرار دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے لیے دوبارہ مٹی سے پیدا کرنا اور آسان ہے۔

مال کی بے جا محبت انسان کو سرکش بنا دیتی ہے اور وہ اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگتا ہے۔

اللہ کی فرمانبرداری اور سجدہ اللہ کی قربت کا ذریعہ ہے۔

www.askislampedia.com

مناسبت/ لطائف تفسیر

- یہ سورت اور اسی طرح سورۃ الشرح اور سورۃ الکوثر اللہ کی محمد ﷺ سے محبت پر نشاندہی کرتی ہیں۔
- سورہ الضحیٰ میں قبل نبوت نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ سورۃ الشرح میں بعد نبوت اور ہجرت کے وقت کی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔
- سورہ التین میں ابراہیم علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کی وحی کی طرف اشارہ۔
- التین سے مراد ابراہیم علیہ السلام اور ان کے صحف ہیں
- زیتون سے مراد عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی انجیل ہے
- طور سیناء سے مراد موسیٰ علیہ السلام اور ان کی تورات ہے
- وھذا البلد سے مراد مکہ اور قرآن مجید ہے۔
- تعلیم کی اہمیت بیان کی گئی۔

حديث
Hadith

حديث: عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا: عَابِدٌ وَالْآخَرُ عَالِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ "، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَهْلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرَضِ حَتَّى النَّمْلَةَ فِي جُحْرِهَا، وَحَتَّى الْحُوتَ لَيُصَلُّونَ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ " ، قَالَ أَبُو عِيسَى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ ، قَالَ: سَمِعْت أَبَا عَمَّارٍ الْحُسَيْنَ بْنَ حُرَيْثٍ الْخُزَاعِيَّ ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْفُضَيْلَ بْنَ عِيَاضٍ ، يَقُولُ: عَالِمٌ عَامِلٌ مُعَلِّمٌ يُدْعَى كَبِيرًا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ.

(الترمذي: 2685)

ترجمہ: ابو امامہ باہلی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا، ان میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا عالم، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے ایک عام آدمی پر ہے"، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ اور اس کے فرشتے اور آسمان اور زمین والے یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنی سوراخ میں اور مچھلیاں اس شخص کے لیے جو نیکی و بھلائی کی تعلیم دیتا ہے خیر و برکت کی دعائیں کرتی ہیں۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

انا انزلنه فی لیلة القدر
مقامِ نزول: مکہ
اس سورت کے مقامِ نزول کے بارے میں اختلاف ہے۔ مصحف مدینہ کے حساب سے یہ سورت مکی ہے۔
سُورَةُ الْقَدْرِ
Al-Qadar
The Night of Decree
قدر والی رات
بعض اسباق
Golden Lessons
مناسبت/
لطائف تفسیر
بعض موضوعات
Few Topics
حدیث
Hadith
بعض اہداف
Few Objectives

بعض اہداف
Few Objectives

- لیلۃ القدر کی قدر و منزلت بیان کی گئی۔
- اس میں نزول قرآن سے متعلق بحث ہے۔

www.AskIslamPedia.com

لیلۃ القدر کے فضائل (5-1)
بعض موضوعات
Few Topics
www.AskIslamPedia.com

بعض موضوعات
Few Topics

- اس سورت میں لیلۃ القدر کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ جس میں نزول قرآن کی ابتداء ہوئی یا پھر کامل قرآن لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اتارا گیا جس میں جبرئیل فرشتوں کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں، بکثرت فرشتے اترتے ہیں یہاں تک کہ زمین تنگ ہو جاتی ہے۔ اور اسی رات اگلے ایک سال کی تقدیر فرشتوں کے حوالے کی جاتی ہے۔ اور یہ ساری کاروائی ابتدائی رات سے لے کر طلوع فجر تک چلتی رہتی ہے۔
- لیلۃ القدر مغفرت والی رات ہے نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس رات میں مغفرت مانگنے پر مشتمل دعاء سکھائی۔ ((اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي)) (سنن ابن ماجہ:3850، صحیح للالبانی)
- اس رات کے اجر کی محرومی گویا کہ ہر خیر سے محرومی ہے۔
- یہ اس امت کی خصوصیت ہے کہ یہ رات اس امت کو عطا کی گئی اس سے قبل دوسری امتوں کو عطا نہیں کی گئی۔
- جس طرح اللہ نے بعض مقامات کو دوسرے مقامات پر فضیلت دی اسی طرح بعض اوقات (دن ورات) کو دوسرے اوقات پر فضیلت دی، رات کے آخری حصہ کو تمام حصوں پر فضیلت دی، اسی طرح لیلۃ القدر کو سال کی بقیہ راتوں پر فضیلت دی ہے۔
- سوال کے ذریعہ لیلۃ القدر کی اہمیت اور فضیلت کو واضح کیا گیا، اس سوال سے جواب مطلوب نہیں بلکہ اس سے اس کی عظمت کو بتانا ہے یہ کسی بات کی فضیلت کو بتانے کا اسلوب ہے جو کلام عرب میں مستعمل ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.Mahmoodquranandnotes.com
www.AskIslamPedia.com

مناسبت/ لطائف تفسیر

- یہ سورت اور اسی طرح سورۃ الشرح اور سورۃ الکوثر اللہ کی محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے محبت پر نشاندہی کرتی ہیں۔
- سورہ الضحی میں قبل نبوت نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ سورۃ الشرح میں بعد نبوت اور ہجرت کے وقت کی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ :امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں :
- سورہ التین میں ابراہیم علیہ السلام، عیسی علیہ السلام اور موسی علیہ السلام کی وحی کی طرف اشارہ ہے۔
- التین سے اشارہ ملتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے صحف ہے۔
- زیتون سے اشارہ ملتا ہے کہ عیسی علیہ السلام اور ان کی انجیل ہے۔
- طور سیناء سے اشارہ ملتا ہے کہ موسی علیہ السلام اور ان کی تورات ہے۔
- وھذا البلد سے اشارہ ملتا ہے کہ مکہ اور قرآن مجید ہے ۔(بحوالہ :امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)
- سورہ تین میں وحی کا ذکر آیا، اس کے بعد قرآن کی پہلی وحی کا ذکر سورہ اقرأ میں کیا گیا، سورہ قدر میں اس وحی کے ابتداء کا ذکر ہے اور یہ بتایا گیا کہ پہلی وحی کب نازل ہوئی، اس کے بعد سورہ بینہ میں بتایا گیا کہ قرآن کے ذریعے اتمام بینہ ہو چکا ہے۔ سورہ تین میں اشارہ کیا گیا اور سورہ قدر میں بتایا گیا کہ لیلۃ القدر اس وحی کے نازل ہونے کا وقت تھا۔

من صامَ رمضانَ إيمانًا واحتسابًا ، غُفِرَ لَهُ ما تقدَّمَ من ذنبِهِ ، ومَن قامَ ليلةَ القدرِ إيمانًا واحتِسابًا غُفِرَ لَهُ ما تقدَّمَ من ذنبِهِ(صحيح البخاري: 2014)

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس نے ایمان کیساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اسکے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو شب قدر میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے (عبادت کے لیے) کھڑا ہوا تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ سلیمان بن کثیر نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی۔

حدیث
Hadith

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.Ahmqurannotes.com
www.AskMadani.com
www.AskIslamPedia.com

سُورَةُ البَيِّنَة

Al-Bayyinah
The Clear Evidence
اتمام حجت

بعض اہداف
Few Objectives

بعض موضوعات
Few Topics

بعض اسباق
Golden Lessons

مناسبت/
لطائف تفسیر

حدیث
Hadith

مقامِ نزول: مدینہ

اس سورت کے مقام نزول کے بارے میں اختلاف ہے۔ مصحف مدینہ کے اعتبار سے یہ سورت مدنی ہے۔

بعض اہداف
Few Objectives

- واضح بینہ کے ساتھ اتمام حجت۔
- اخلاص کے ساتھ عبادت کی تعلیم دی گئی جو کہ دین کی اساس ہے۔
- کفار کے انجام بد اور مومنوں کے انجام نیک کو بتایا گیا ہے۔

www.AskMadani.com www.IslamiMedia.com www.QuranNotes.com

بعض موضوعات
Few Topics

رسول ﷺ کی مہم اور قرآن کی فضیلت
اور اہل کتاب کی تفریق کا تذکرہ (1-5)

کافروں کو عذاب کی وعید (6)

مومنوں کو جنت کی خوشخبری (7-8)

بعض اسباق
Golden Lessons

- شر البریۃ بھی انسان ہے اور خیر البریۃ بھی انسان ہے۔
- خالص عقیدہ اور صحیح اعمال سے انسان انسان میں فرق قائم ہو جاتا ہے۔
- اتمام حجت والی سورت ہے۔
- اس سورت سے اس شریعت کے نازل کرنے والے کی عظمت و جلالت کا اندازہ ہوتا ہے۔
- مشرکین اور نافرمان کو گمراہی سے بچانے کے لیے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بعثت اور وحی سماوی کا ہونا ضروری ہے۔

مناسبت/ لطائف تفسیر

سورۃ التین میں وحی کا ذکر آیا، اس کے بعد قرآن کی پہلی وحی کا ذکر سورۃ اِقرأ میں کیا گیا، قرآن نازل ہوتے ہی بینہ یعنی اتمام حجت کی دلیلیں قائم ہو گئیں اور یہ پہلی وحی نازل ہونے کی جگہ مکہ ہے، سورہ تین میں اشارہ کیا گیا اور سورۃ القدر میں بتایا گیا کہ لیلۃ القدر اس وحی کے نازل ہونے کا وقت تھا۔

www.AskIslamPedia.com www.alqurannotes.com www.askmadani.com

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا اگر کوئی آدمی جہاد کرے مزدوری کے لالچ میں (کہ دولت حاصل ہوگی) اور نام آوری کے واسطے جہاد کرے؟ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو کسی قسم کا ثواب نہ ملے گا۔ پھر اس آدمی نے دریافت کیا اور یہی سوال پوچھا تو اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی جواب دیا کہ ایسے شخص کے واسطے کوئی اجر نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا مگر وہ عمل جو کہ خالص اسی کے واسطے ہو اور اس کے کرنے سے خالص رضا الٰہی مقصود ہو اور مال دولت اور نام اور شہرت حاصل کرنا مقصود نہ ہو ورنہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کی نیکی بیکار بلکہ باعث عذاب ہوگی۔

(صحيح النَّسائي: 3140)

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

سُورَةُ الزَّلزَلَة
Az-Zalzalah
The Earthquake
زلزله
مقامِ نزول: مدینه
بعض اہداف
Few Objectives
بعض اسباق
Golden Lessons
بعض موضوعات
Few Topics
مناسبت/ لطائف تفسیر
حدیث
Hadith
اس سورت کے مقام نزول کے بارے میں اختلاف ہے۔ مصحف مدینہ کے اعتبار سے یہ سورت مدنی ہے۔
190

بعض اہداف
Few Objectives

قیامت قائم ہوتے وقت کی ہولناکیوں کا ایک منظر۔

اس میں قیامت کے زلزلے سے متعلق بیان ہے۔ جس دن زمین اپنی داخلی اشیاء باہر نکال پھینک دے گی اور بنی آدم کے اعمال کی گواہی دے گی۔

www.AskIslamPedia.com
www.askmadani.com

www.AskIslamPedia.com
www.askmadani.com

بعض اسباق
Golden Lessons

اس سورت میں کفارِ قریش کے تین سوالوں کے جوابات دیئے گئے ہیں، وہ سوال یہ تھے:

1. مرنے کے بعد دوبارہ کیسے اٹھایا جائے گا؟
2. ہمارے وہ گناہ جو ہم نے چھپ کر کیے کیسے معلوم ہو جائینگے؟
3. دوبارہ اٹھائے جانے کے بعد کیا ہمارے کیے کا بدلہ بھی ملتا ہے؟

ہر چھوٹی بڑی نیکی اور بدی کا بدلہ دیا جائے گا۔

مناسبت/ لطائف تفسیر

وحی قرآن کا ذکر اور ساتھ ہی سرکشوں پر اتمام حجت، قرآن آجانے کے بعد بینہ آگیا اس طرح اتمام حجت ہو گئی۔

اب نہ مانے تو زلزال، جس سے بندوں کا انجام معلوم ہو گا، اور یہ بھی معلوم ہو گا کہ بدلہ بھی دیا جائے گا۔

یہ مدنی سورت ہے جبکہ اس کا اسلوب مکی سورت جیسا ہے۔

www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

حديث
Hadith

حديث: قال عدي بن حاتم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اتقوا النار و لو بشق تمرة . (صحيح البخاري:6540)

ترجمہ: عدی بن حاتم نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم جہنم سے بچو خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعہ ہو سکے

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ

مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن "ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurani.com

Few Objectives بعض اہداف
Few Topics بعض موضوعات
Golden Lessons بعض اسباق
مناسبت/لطائف تفسیر
Hadith حدیث
مقامِ نزول: مکہ
سُورَةُ العَادِيَات
Al-Aadiyaat
Those Who Runs
ہانپتے ہوئے دوڑنے
والے گھوڑے

بعض اہداف
Few Objectives

- قیامت کی تیاری سے غفلت کے اسباب بیان کیے گئے۔
- مجاہدین کے گھوڑوں کا بیان ہے، اللہ نے ان کی قسم کھائی ہے تا کہ ان کا شرف و فضل واضح ہو۔
- اللہ نے انسان کے کفران نعمت کی کیفیت کو بیان کیا ہے۔ اور بتایا کہ وہ مال سے کس قدر محبت کرتا ہے۔

بعض موضوعات

Few Topics

انسان اپنے رب کی نعمتوں کا ناشکرا، اور مال سے شدید محبت کرنے والا، اور اپنی آخرت کو بھول جانے والا ہے اور ان پر اللہ کی قسم کا تذکرہ (1-11)

www.AskIslamPedia.com
www.hmqurannoor.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق
Golden Lessons

- مال کی محبت انسان کی فطرت میں سے ہے اور ایک مسلمان اپنی ضروریات کی تکمیل، دینی مقاصد اور لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے حلال و حرام کی تمیز کرتے ہوئے کمائے۔ لیکن اگر انسان مال کا ہی بندہ بن جائے اور حلال و حرام کی تمیز نہ کرے تو وہ مال اس کو اللہ کا ناشکرا بنا دے گا۔
- بعث بعد الموت اور ثواب و عذاب کے عقیدہ کو ثابت کیا گیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا ان صفات کے ساتھ گھوڑوں کی قسم کھانا ان کی اہمیت کو واضح کرتا ہے، اور اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ گھوڑوں کو ان نکات پر تربیت دی جائے کہ وہ ہر اعتبار سے لڑائی کے دوران دشمنوں کی صفوں میں گھسنے کے قابل رہیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.askmadani.com
www.ahmadurdunow.com

مناسبت/ لطائف تفسیر

سورۃ الزلزال میں قیامت اور حساب وکتاب کا ذکر ہے جب کہ سورۃ العادیات میں آخرت کی تیاری سے غفلت کی وجوہات بتائی گئی ہیں جیسے : الشح(لالچ)، حب الخیر(حرص)وغیرہ

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannow.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

حديث: لو أنَّ لابنِ آدمَ واديًا من ذهبٍ أحبَّ أن يكونَ له واديان ، ولن يملأَ فاه إلَّا التُّرابُ ، ويتوبُ اللّٰهُ على من تاب .(صحيح البخاري: 6439)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اگر کسی آدمی کے پاس سونے کی ایک وادی ہو، تو وہ چاہے گا، کہ دو ہو تیں، اور اس کے منہ کو مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کرلیتا ہے۔

بعض اسباق

Golden Lessons

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن "ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.askmadani.com www.AskIslamPedia.com www.askquranmadani.com

Surah No. 101
سُوْرَةُ
الْقَارِعَةُ
بعض اسباق
Golden Lessons
مقام نزول
مکہ
مناسبت/
لطائف تفسیر
بعض اہداف
Few Objectives
حدیث
Hadith
بعض
موضوعات
Few Topics
Al-Qaariah
The Striking Hour
کھڑ کھڑا دینے والی

بعض اہداف
Few Objectives

آخرت کا کھاتا (اکاؤنٹ) مت بھولو۔

احوال قیامت کا تذکرہ کیا گیا۔

پھر مومنوں اور کافروں کے درمیان سزا و جزا کا فرق بتلایا گیا ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.ahmqurannotes.com
www.alahmedani.com

قیامت کے دن کی ہولناکیاں اور اس دن لوگوں کی حالات کا تذکرہ (1-11)

بعض موضوعات
Few Topics

www.AskIslamPedia.com
www.ahmquranmotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق
Golden Lessons

- عقیدہ بعث بعد الموت (مرنے کے بعد دوبارہ قیامت کے لیے جی اٹھنے) کو ثابت کیا گیا ہے۔
- قیامت کے ہولناک مناظر کا نقشہ کھینچا گیا کہ قیامت کے دن صور کی آواز سے لوگوں کے دل دہل جائیں گے، ایک بے ہوشی کی کیفیت طاری ہو گی اور اللہ کے نیک بندے اس سے امن میں ہوں گے۔ واللہ اعلم۔
- اعمال وزن کیے جائیں گے چاہے وہ نیک ہوں یا بد۔ انہی کا بدلہ دیا جائے گا۔ جن کی نیکیاں زیادہ ہوں گی وہ کامیاب ہوں گے اور جن کی برائیاں زیادہ ہوں گی ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا اور اس میں سخت عذاب دیا جائے گا۔
- اعمال گرچہ کہ جسم نہیں ہیں لیکن وزن کیے جائیں گے اور قرآن مجید میں اس کا ذکر کئی جگہ کیا گیا ہے۔
نار حامیہ۔۔۔ سخت بھڑکتی ہوئی آگ ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کی آگ آخرت کی آگ کے مقابلے میں بہت ہی کم حیثیت رکھتی ہے جیسے رسول ﷺ نے فرمایا: نَارُكُمْ هَذِهِ الَّتِي يُوقِدُ ابْنُ آدَمَ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ۔۔۔ (صحیح مسلم: 2843)

www.AskIslamPedia.com
www.urdumnotes.com

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
www.AskIslamPedia.com

مناسبت/
لطائف تفسیر

- سورۃ القارعہ آخرت کے نامہ اعمال کا تصور پیش کرتی ہے جب کہ سورۃ التکاثر میں اسی نامہ اعمال کی اور آخرت کی یاد دہانی سے غفلت اور لاپرواہی کا ذکر ہے: الھاکم التکاثر۔
- یہاں جہنم کی آگ کو "ام" کہا گیا۔ ام کہتے ہیں ماں کو جہاں بچہ پناہ لیتا ہے، اسی طرح کافروں کی پناہ لینے کی جگہ آگ ہوگی۔

ترجمہ: تم لوگ جانتے ہو مفلس کون ہے صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس مال ومتاع نہ ہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز روزہ اور زکوۃ لے کے آئے گا لیکن اس نے کسی کو گالی دی ہو گی کسی پر بہتان لگایا ہو گا کسی کا مال غصب کیا ہو گا کسی کا خون بہایا ہو گا اور کسی کو مارا ہو گا لہذا ان برائیوں کے بدلے میں اس کی نیکیاں مظلوموں میں تقسیم کر دی جائیں گی یہاں تک کہ اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی لیکن اس کا ظلم ابھی باقی ہو گا چنانچہ مظلوموں کے گناہوں کا بوجھ اس پر لاد دیا جائے گا اور پھر جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔ صحيح الترمذي: 2418)

حدیث
Hadith

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.askmadaninotes.com

Surah No. 102

سورة التكاثر
At-Takaasur
The Pilling up of Emulous Desire
زیادتی
مقام نزول
مکه
بعض اہداف
Few Objectives
بعض موضوعات
Few Topics
حدیث
Hadith
مناسبت/ لطائف تفسیر
بعض اسباق
Golden Lessons

بعض اہداف
Few Objectives

1. جسمانی اور روحانی ضرورتوں میں توازن ضروری ہے۔

2. بعض لوگ اپنے جسم کے لیے جیتے ہیں اور روح کو چھوڑ دیتے ہیں۔ روح کی غذا اللہ کی اطاعت ہے اگر وہ جسم کا ہی خیال کرے تو روح کا کیا حال ہو گا؟

3. یہ مکی سورت ہے جس میں انسان کی غفلت اور دنیا سے رغبت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

www.AskIslamPedia.com

بعض
موضوعات
Few Topics

1

دنیا میں لمبی امیدیں اور قیامت کے دن جہنم سے لوگوں کو ڈرانے کا تذکرہ (1-8)

www.AskIslamPedia.com
www.Quraannotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

مناسبت/ لطائف تفسیر

- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت و فرمانبرداری کو پس پشت ڈال کر اللہ کا ناشکرا بن کر صرف مال جمع کرنے اور مال کو بڑھانے کی فکر میں پڑے رہنے سے منع کیا گیا ہے۔
- قبر کے عذاب کو ثابت کیا گیا اور اس کی تاکید کی گئی **کلا سوف تعلمون**۔۔ کی تفسیر کرتے ہوئے ابن عباس نے فرمایا جب تم پر قبر میں اللہ کا عذاب اترے گا تب تمھیں عذاب قبر کی حقیقت معلوم ہو گی۔
- **ثم کلا سوف تعلمون**۔۔۔ آخرت میں جب تم کو عذاب دیا جائے گا تب تمہیں معلوم ہو گا کہ عذاب قبر اور جہنم کا عذاب کیسا ہے۔
- **ثم لتسئلن یومئذ عن النعیم**۔۔۔ نعمتوں کا سوال لوگوں سے ضرور بالضرور کیا جائے گا، جس نے ان کا صحیح استعمال کیا اور اللہ کی شکر گزاری کی وہ کامیاب ہوا اور جس نے ان نعمتوں کی ناقدری کی، ان کا غلط استعمال کیا اور ناشکری کی وہ آدمی ناکام ہوا۔
- اس میں "مقابر" قبروں کا ذکر آیا ہے اور قبروں کی زیارت آدمی کے دل سے سختی کو ختم کرتی ہے، اس کو اپنی موت اور آخرت یاد آتی ہے۔
- اس میں مال کی جس زیادتی سے منع کیا گیا ہے اس سے وہ زیادتی مراد ہے جو انسان کو آخرت سے غافل کر دیتی ہو۔
- ایک بات یاد دلائی جارہی ہے کہ ہر نعمت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ ٱلنَّعِيمِ ۝٨﴾ التکاثر

مناسبت/
لطائف تفسیر

حدیث: نِعمتان مغبونٌ فيهما كثيرٌ من النَّاسِ : الصِّحَّةُ والفراغُ.
(صحيح البخاري: 6412)
ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان کی قدر نہیں کرتے (ایک) تندرستی (دوسری) خوش حالی۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

Surah No. 103

سُوۡرَةُ العَصۡرِ

Al-Asr
The Time
زمانہ

01 Few Objectives بعض اہداف

02 Few Topics بعض موضوعات

03 Golden Lessons بعض اسباق

04 مناسبت/لطائف تفسیر

05 Hadith حدیث

مقامِ نزول: مکہ

بعض اہداف
Few Objectives

کامیابی کا نصاب (Syllabus)۔

اگر کوئی ان چیزوں کو بجا نہ لائے تو ویسے لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.Islamnotes.com

بعض موضوعات
Few Topics

کافروں کا حال (1-2)

مومنوں کا حال (3)

www.AskIslamPedia.com
www.Islamnotes.com

اللہ نے عصر کی قسم کھائی جو اللہ کی ایک مخلوق ہے جس کے معنی زمانہ اور وقت کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا زمانہ کی قسم کھانا، زمانہ کی اہمیت و فضیلت کو واضح کرتا ہے۔

خسارے سے بچنے کے لیے چار باتوں کو اپنانا ہر آدمی کے لیے ضروری ہے:

1 ایمان۔
2 عمل صالح۔
3 حق کی وصیت کرنا۔
4 صبر کی وصیت کرنا۔

اور یہ چار اعمال اپنی جگہ خسارے سے نکالنے کا ذریعہ بھی ہیں اور جنت میں اعلیٰ درجات پانے کا ذریعہ بھی۔

بعض اسباق
Golden Lessons

www.AskIslamPedia.com

مناسبت/ لطائف تفسیر

- سورۃ العصر میں کامیاب انسان کے چار اصول بتائے گئے جب کہ سورہ ہمزہ میں ناکام انسان کی علامات بتائی گئیں ہیں۔
- یہ مکی سورت ہے دیکھنے میں چھوٹی ہے لیکن معنی کا سمندر اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔
- امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر اللہ سورۃ العصر کے سوا کوئی اور سورت نازل نہ کرتا تو یہی ایک سورت کافی تھی۔ کیونکہ اسلام کی بنیاد چار چیزوں پر قائم ہے: ایمان، عمل صالح، حق کی وصیت اور صبر کی تلقین۔

حدیث: إنَّ اللهَ قالَ : إذا ابتليتُ عبدي بحبيبتَيهِ فصبرَ ، عوَّضتُه منهُما الجنَّ
يريدُ : عينيهِ .(صحيح البخاري: 5653)

ترجمہ: انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سن
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں یعنی دو آنکھوں کی وجہ
آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے تو میں اس کے عوض اس کو جنت عطا کرتا ہوں۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

سُوۡرَةُ الهُمَزَة

Al-Humazah
The Slanderer

چغلی کرنا

حدیث
Hadith

مناسبت/
لطائف تفسیر

بعض اسباق
Golden Lessons

بعض
موضوعات
Few Topics

بعض اہداف
Few Objectives

مقام نزول
مکہ

www.AskIslamPedia.com
www.abmquranotes.com
www.askmaulana.com
www.Askmaulana.com
www.AskIslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

ناکام انسان کی علامات بیان کی گئی ہیں۔

www.AskIslamPedia.com

بعض موضوعات

Few Topics

لوگوں کو طعنہ دینے والے کو قیامت کے دن وعید سنائی گئی (9-1)

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق

Golden Lessons

- قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے جانے کا عقیدہ بیان کیا گیا۔
- غیبت، چغلی اور عیب ٹٹولنے سے روکا گیا کہ جو بھی ایسا کرے گا اس کے لیے دنیا و آخرت میں بڑی رسوائی اور سخت ترین عذاب ہے۔
- بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو۔
- دین کو چھوڑ کر مال کے نشے میں مست رہنے والوں کو تنبیہ کی گئی ہے کیونکہ یہ نشہ جہنم کی دہکتی ہوئی آگ تک پہنچادے گا۔ یہ سکون کا ذریعہ نہیں بلکہ ہر قسم کے سکون و اطمینان کے چھن جانے کا ذریعہ بن جائے گا۔
- یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا مال ہمیشہ رہے گا؟ یا یہ مال ان کو باقی رکھے گا؟ وہ یہ نہیں جانتے کہ ان کا ٹھکانہ جہنم کی آگ ہو گی جو کبھی نہ بجھے گی۔ وہ ایسی آگ ہو گی جو دلوں تک پہنچے گی اور ہڈیوں کو جلاڈالے گی۔
- اللتی تطلع علی الافئدۃ۔۔۔کے ذریعہ عذاب کی شدت و ہولناکی کو واضح کیا گیا کہ اس آگ سے جسم کے ساتھ دل بھی لپیٹ میں آئے گا۔
- بھلائی کا حکم دیا گیا اور برائی سے روکا گیا، اس طرح آدمی کو اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرنا چاہیے جو اپنے لیے پسند کرتا ہو، کوئی بھی اپنی عیب جوئی، چغلی اور غیبت کو پسند نہیں کرتا تو دوسروں کے لیے بھی اس کو پسند نہ کرے اور اس معاملہ میں کسی کا ساتھ نہ دے۔

حدیث
Hadith

حديث: يقولُ العبدُ مالي مالي إنما له من مالِه ثلاثٌ ما أكل فأَفْنى أو لبِس فأبْلى أو أعطى فاقْتَنى وما سِوى ذلك فهو ذاهبٌ وتارِكُه للناسِ(صحيح مسلم: 2959)

ترجمہ: بندہ کہتا ہے میرا مال حالانکہ اس کے مال میں سے اس کی صرف تین چیزیں ہے جو کھایا اور ختم کر لیا جو پہنا اور پرانا کر لیا جو اس نے اللہ کے راستہ میں دیا یہ اس نے آخرت کے لیے جمع کر لیا اس کے علاوہ تو صرف جانے والا اور لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔
اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.askIslamPedia.com
www.abmqurani.com

Surah No.105
سُوۡرَةُ الفِيلِ
Al-Feel
The Elephant
ہاتھی
مقام نزول
مکہ
بعض اہداف
Few
Objectives
بعض
موضوعات
Few Topics
بعض اسباق
Golden
Lessons
مناسبت/
لطائف تفسیر
حدیث
Hadith

بعض اہداف
Few Objectives

کعبہ کی مسؤلیت کے اہل وہ ہیں جو توحید کے علمبردار ہوں، اوراس میں باطل کاضعف اور کمزوری بھی بتلائی گئی ہے ۔

ہاتھی والوں کاقصہ بیان کیاگیاہے۔جنہوں نے کعبہ کوڈھانے کاعزم کیاتھا۔

یہ قصہ عبرت ہے ہر زمانے کے متکبر ، جابر اور ظالم انسانوں کے لیے۔اس لیے "تر" کالفظ آیاجو مضارع استمرار کا صیغہ ہے۔اس لیے انہیں جان لیناچاہیے کہ ایسے لوگوں کاانجام ابرہہ اوراس کے لشکر جیساہو گا۔

www.askislampedia.com

بعض
موضوعات
Few Topics

اصحاب الفیل کا قصہ بیان کیا گیا (1-5)

بعض اسباق

Golden Lessons

- ان آیات میں اس بات کو بتایا گیا کہ کعبہ کو اللہ نے حرمت والا بنایا ہے اور جو بھی یہاں برے ارادے سے آئے گا اس کا برا انجام ہو گا، اور جو اپنے آپ کو جتنا زیادہ طاقتور سمجھے گا اس کے مقابلے میں سب سے کمزور مخلوق کے ذریعہ ان کو ہلاک کرے گا اور ان کے بھرم کو توڑ دے گا۔
- اس سورت میں کفار کے بھرم کو بھی توڑا گیا کہ تم اپنے آپ کو بہت بہادر اور طاقتور سمجھتے ہو اور اس کا اظہار اللہ، اس کے رسول اور دین کے مقابلے میں کرنے کی کوشش کر رہے ہو تو پہلے اصحاب الفیل کا حال تمہارے سامنے ہے۔ اس سے عبرت لے لو۔ مزید یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ اور اس کے دین کے مقابلے میں آنے کی کوشش کرو گے تمہارا انجام بھی اصحاب الفیل کی طرح ہو جائے گا۔
- اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کو تسلی دے رہا ہے کہ آپ کو ان کی دھمکیوں سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں، حاسدوں اور متکبروں کے تکبر و مکر کو اللہ کیسا توڑتا ہے یہ خود ہاتھی والوں کے واقعہ میں دیکھ چکے ہیں۔ اے نبی آپ بھی پر ہمت و پر عزم ہو جایئے، یہ بھی ان واقعات کے بعد جان جائیں گے۔
- ہاتھی والوں کا واقعہ تاریخی اعتبار سے بہت اہم ہے اور یہ واقعہ 570ء میں ہوا، جس سال محمد ﷺ کی پیدائش ہوئی۔

Surah No. 106

سُورَۃُ قُرَيْشٍ

قبیلہ قریش

Al-Quraish
A Famous Arab Tribe

بعض اسباق
Golden Lessons

مناسبت/ لطائف تفسیر

حدیث
Hadith

مقام نزول
مکہ

بعض اہداف
Few Objectives

بعض موضوعات
Few Topics

توحید خالص کعبہ کی رکھوالی کا مستحق بناتی ہے۔

کفار قریش کو اپنے بارے میں زعم تھا کہ ان کی سیادت اور مرتبہ کی وجہ سے ان کے جان و مال کی حفاظت اور امن نصیب ہے لہذا وہ خالص عبادت کو چھوڑ کر شرک والی عبادت میں لگ گئے۔ اللہ تعالی کفار قریش کو یاد دلا رہے ہیں کہ تم غرور مت کرو تم کو شکر ادا کر کے خالص عبادت کرنی چاہیے، لیکن تمہارے اندر eligibility ختم ہوتی جارہی ہے نہ حفاظت کعبہ کی اور نہ حفاظت توحید و خالص عبادت کی، نہ معاملات میں سیدھے نہ آخرت میں سیدھے۔

بعض اہداف
Few Objectives

www.AskPedia.com

بعض
موضوعات
Few Topics

قریش پر اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ اور ان کو نعمتیں نازل کرنے
والے کی عبادت کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔(1-4)

www.AskIslamPedia.com
www.Qurannotes.com
www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق
Golden Lessons

- رسول اللہ ﷺ کو تسلی دی گئی کہ یہ کفار قریش آپ کو ستارہے ہیں ان سے دلبر داشتہ نہ ہوں، اتمام حجت تک حق پہنچاتے رہیں۔
- قریش کو اللہ کی نعمتوں کو یاد دلایا جارہا ہے کہ کتنی زیادہ نعمتیں تمہیں اللہ نے عطا کی اس کے باوجود تم اس کی عبادت سے منہ پھیر رہے ہو۔
- اللہ نے اصحاب الفیل کو ہلاک کیا اور ان کے مکر سے تمہاری حفاظت کی، کیا یہ اللہ کی نعمت نہیں ہے؟
- اللہ نے تمہیں رزق اور مال و اسباب سے نوازا، سردی کے زمانے میں تم یمن جاکر اور گرمی کے زمانے میں ملک شام جاکر تجارت کرتے ہو، تمہاری تجارت بہت فائدہ مند ہوتی ہے کیونکہ تم اللہ کے گھر کے متولی اور پڑوسی ہو، کیا یہ اللہ کی نعمت نہیں ہے؟
- اللہ نے مکہ والوں کو خوف سے امن دیا اور مکہ کو امن کا شہر بنایا جبکہ اطراف مکہ کے لوگ اچک لیے جاتے اور تجارتی قافلے لوٹ لیے جاتے تھے، بیت الحرام کی وجہ سے تم لوگ امن میں ہو کیا یہ اللہ کی نعمت نہیں؟
- انسان کو جب نعمت ملتی ہے تو وہ یہ نہیں دیکھتا کہ یہ کس کی جانب سے عطا کی گئی ہیں، اور پھر عطا کرنے والے کا شکر اور تعریف نہیں کرتا، بتایا گیا کہ یہ نعمتیں اللہ کی طرف سے تمہیں عطا کی گئی ہیں جس پر تمہیں اس کا شکر بجالانا چاہیے۔
- امن اور کھانا یہی دو ضرورتیں تھی اس زمانے کی جو اللہ نے قریش کو عطا کی تھیں۔
- امام مالک رحمہ اللہ نے اس سورت سے ایک بات بتائی کہ زمانہ کی دو قسمیں ہیں 1۔ شِتَاءٌ سردی کا زمانہ اور 2۔ صَیفٌ گرمی کا زمانہ تیسرا کوئی زمانہ نہیں۔

مناسبت/
لطائف تفسیر

انعام دو طرح کا ہوتا ہے: ایک دفع مضرت جو سورۃ الفیل میں بیان کیا گیا اور دوسرا ہے جلب منفعت جس کا سورۃ قریش میں تذکرہ ہے۔ ان نعمتوں پر اللہ نے اس کا شکر اور اس کی حمد اور اس کی عبادت کرنے کا حکم دیا ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.askmadanigurannotes.com
www.AskIslamPedia.com

سورة الماعون

مقامِ نزول: مکہ

Few Objectives بعض اہداف

Few Topics بعض موضوعات

Golden Lessons بعض اسباق

مناسبت/لطائف تفسیر

Hadith حدیث

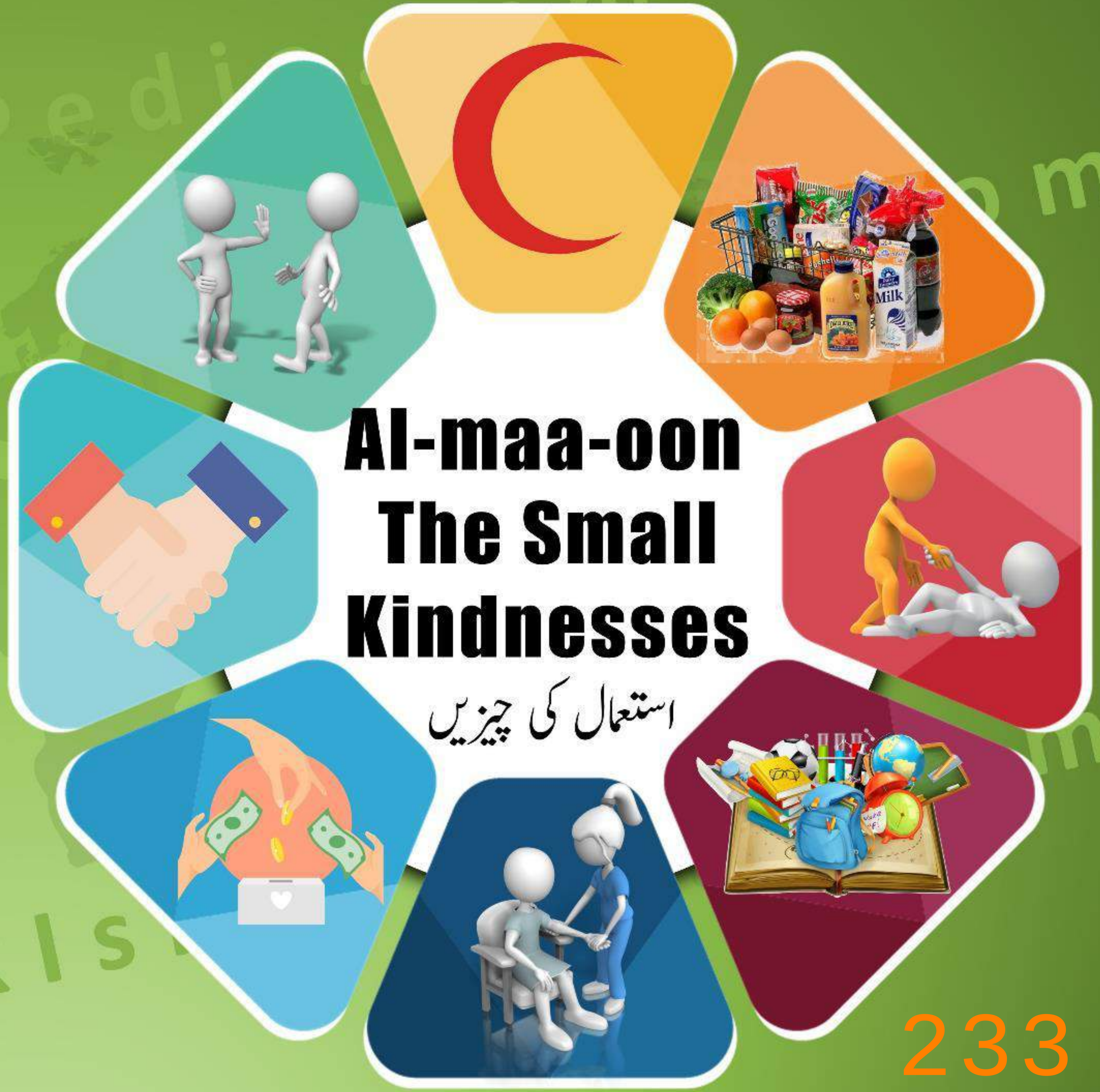

بعض اہداف
Few Objectives

- آخرت پر ایمان اچھے کام کرنے میں آگے بڑھنے پر ابھارتا ہے ورنہ وہ بد عملی کا شکار ہوتا ہے۔
- اس میں دو قسم کے افراد کا ذکر ہے، ایک کافر جو اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتا ہے اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور دوسری قسم منافقوں کی ہے جو دکھاوے کی عبادت کرتے ہیں اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عبادات نہیں کرتے۔

www.AskIslamPedia.com

حساب کے دن کا انکار کرنے والے اور منافق کی صفات کا تذکرہ (7-1)

www.AskIslamPedia.com

- دوبارہ اٹھائے جانے کے عقیدہ کو ثابت کیا گیا اور حساب و کتاب اور بدلہ کے جھٹلانے والے کی مذمت کی گئی۔
- یتیموں کے مال کو ناحق کھا جانے والوں اور ان کو حقیر سمجھ کر ان کے حقوق کو ضائع کرنے والوں کی مذمت کی گئی۔ نبی کریم ﷺ نے یتیم کی کفالت پر ابھارا اور اس کی فضیلت بتائی اور یتیم کی کفالت کرنے والوں کو جنت میں اپنی رفاقت کا پیغام دیا۔
- یتیم اور مسکین کا خیال نہ رکھنا اللہ کی رحمت سے محروم لوگوں کی علامت ہے۔
- جو آدمی آخرت کے دن کو جھٹلاتا ہے وہ یتیم کو جھڑکتا ہے، ان کا حق مارتا ہے اور ان پر ظلم و زبردستی کرتا ہے۔ مساکین اور فقراء کو نہ خود کھلاتا ہے اور نہ دوسروں کو ابھارتا ہے اس کی دو وجہ ہیں 1۔ بخیلی 2۔ یوم جزاء کا انکار۔ رہے جو لوگ استطاعت نہیں رکھتے وہ اس مذمت میں شامل نہیں ہیں۔
- جو لوگ نماز میں سستی کرتے ہیں یا ریاکاری سے نماز یا صدقہ و خیرات کرتے ہیں یا دیگر نیک اعمال کرتے ہیں اور استعمال کرنے کی چیزوں سے روکتے ہیں ایسے لوگوں کے لیے ویل یعنی جہنم کا سخت عذاب ہے۔
- ویمنعون الماعون۔۔۔ استعمال کرنے کی چیزوں سے روکتے ہیں جس کی عام طور پر غریب و فقراء و مساکین کو ضرورت پڑتی ہے مثلاً پانی، نمک، ڈول وغیرہ جو ضرورت سے زیادہ ہوتی ہیں اس سے بخیلی کرنا سخت عذاب کا موجب ہے۔

بعض موضوعات
Few Topics

بعض موضوعات
Few Topics

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے "عن" استعمال کیا "فی" نہیں، عن صلاتھم سے مراد منافق ہے، اگر فی صلاتھم ہوتا تو مومنوں پر بات آجاتی۔

www.AskIslamPedia.com

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ منافقوں پر سب سے زیادہ بھاری نماز عشاء اور فجر کی نماز ہے اور اگر وہ جان لیں کہ ان نمازوں میں کتنا اجر ہے تو یہ ان نمازوں کو پڑھنے کے لیے ضرور آئیں اگرچہ ان کو گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے اور میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ میں نماز کا حکم دوں پھر وہ قائم کی جائے پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں ایسے لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر چلوں کہ لکڑیوں کے ڈھیر ان کے ساتھ ہوں ان لوگوں کی طرف جو (جان بوجھ کر) نماز میں حاضر نہیں ہوتے ان کے گھروں کو آگ کے ساتھ جلا ڈالوں۔ (صحیح مسلم: 651)

بعض موضوعات

Few Topics

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

Surah No.108
سُورَةُ الكَوثَر
Al-Kausar
A River in Paradise
حوضِ کوثر
Golden Lessons بعض اسباق
مناسبت/لطائف تفسیر
Hadith حدیث
مقامِ نزول: مکہ
Few Objectives بعض اہداف
Few Topics بعض موضوعات
239

بعض اہداف
Few Objectives

- رسول اللہ ﷺ پر اللہ تعالی کی نعمتیں اور اس کا فضل کا ذکر ہوا۔
- اس کے شکرانے پر آپ ﷺ کو اللہ کا شکر اور اس کی عبادت بجالانے کا حکم دیا گیا ہے۔
- آپ ﷺ دنیا اور آخرت کی کامیابیاں حاصل کرینگے اور آپ کے دشمن ہر خیر سے محروم رہینگے۔
- کفار قریش کی سیادت کا دور ختم ہو کر محمد ﷺ اور ان کے ماننے والوں کا دور آتا ہے۔
- اسلام کفار کے ساتھ تعلقات سے نہیں روکتا بلکہ مداہنت سے روکتا ہے۔

بعض
موضوعات
Few Topics

رسول اللہ ﷺ پر اللہ تعالی کا فضل اور آپ ﷺ پر عائد کئے گئے واجبات کے ذکر کے ساتھ یہ بھی مذکور رہے کہ آپ ﷺ سے بغض رکھنے والوں کا انجام کیا ہو گا۔ (3-1)

www.AskIslamPedia.com
www.askmadanihmqurannet.com
www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق
Golden Lessons

اللہ تعالیٰ نے اس سورت کے ذریعہ محمد ﷺ کے لئے سب سے اعلیٰ نہر نہر کوثر کا ذکر کیا ہے۔

"فصل لربك وانحر" خالص اللہ تعالیٰ کے لئے نحر کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

"فصل لربك وانحر" یہ آیت دلیل ہے کہ عید کی نماز پہلے پڑھی جائے گی اور قربانی بعد میں۔

www.AskIslamPedia.com

مناسبت/
لطائف تفسیر

کفار قریش اور کافروں کی نافرمانی کا ذکر کرنے کے بعد سورہ کوثر میں کہا "ان شانئك هو الابتر". اور وہ کفار جن پر اتمام حجت ہو چکی ہے ان کے لیے براءت کا اظہار ضروری ہے: لكم دينكم ولي دين

www.AskIslamPedia.com

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا اور ابو بکر کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر کوئی نہر ہو اور وہ روزانہ اس میں سے پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو کیا اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ نے عرض کیا کہ اس پر سے کچھ بھی باقی نہیں رہے گا آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے ذریعہ سے اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

مناسبت/ لطائف تفسیر

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

سُورَةُ الكَافِرُون

Al-Kaafiroon
The Disbelievers

كافر

مقام نزول
مکہ

بعض اہداف
Few Objectives

بعض
موضوعات
Few Topics

بعض اسباق
Golden Lessons

مناسبت/
لطائف تفسیر

حدیث
Hadith

بعض اہداف
Few Objectives

یہ سورۃ التوحید ہے اور شرک اور ضلالت سے براءت والی سورت ہے۔

مان لو اور نجات پا جاؤ یا نہ مانو اور دائمی عذاب میں مبتلا ہو جاؤ۔

سورۃ الکافرون: یہ اخلاص کی دوسری سورت ہے یا توحید عملی ارادی کی سورت ہے۔

اس میں واضح الفاظ میں بیان کر دیا گیا کہ کفار سے معاملت داری رکھی جا سکتی ہے تعلقات رکھے جا سکتے ہیں لیکن اسلام پر compromise نہیں ہو سکتا۔

(احکام کی آیتیں) کافروں کی عبادت اور ان کے دین سے
براءت کے وجوب کا تذکرہ (6-1)

بعض
موضوعات
Few Topics

www.AskIslamPedia.com
www.AskIslamNotes.com

بعض اسباق
Golden Lessons

اہل علم محققین کہتے ہیں کہ اس سورہ کا حکم بھی باقی ہے۔ آیت قتال سے منسوخ نہیں۔ "لکم دینکم ولی دین "میں مشرکین اور ان کے دین سے بیزارگی کا اظہار ہے۔

مسلمان اور غیر مسلم کے معبود کے فرق کا معنی یہ ہے کہ مسلمان خالص اللہ کی عبادت کرتا ہے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے جبکہ غیر مسلم اللہ کے علاوہ بتوں، اوثان، اور شفعاء سفارشوں کی عبادت کررہے ہیں جو انسانوں، فرشتوں، ستاروں اور پتھروں میں سے ہیں۔

یہ سورت تین عوامل پر دلالت کرتی ہے 1۔ مسلمان اور غیر مسلم معبود کے اعتبار سے الگ ہیں۔ 2۔ دونوں کے درمیان عبادت بھی مختلف ہے۔ 3۔ اسلام کے مقابلہ میں کفر ایک ملت ہے۔ اور یہ تینوں عوامل اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ کفر اور ایمان میں سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔

اسلام کے مقابلے میں کفر ایک ہی ملت ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ توحید کو اللہ کے لیے خالص کردینا ہے جبکہ کفر و شرک توحید کا ضد ہے جس میں یا تو اللہ کا انکار ہوتا ہے یا پھر اس کے ساتھ کسی اور کو شریک کیا جاتا ہے۔

مناسبت/ لطائف تفسیر

ابن قیم سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کے بارے میں فرماتے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے توحید کی ان دو قسموں کو اخلاص کی دو سورتوں میں جمع کیا اور وہ دو سورتیں یہ ہیں : سورۃ الکافرون توحید عملی ارادی پر مشتمل ہے، اور سورۃ اخلاص توحید عملی خبری پر مشتمل ہے۔ سورۃ اخلاص میں اللہ کے لیے جو کامل صفات لائق ہیں اور جن نقائص اور مثال سے منزہ کرنا ہے اس کا بیان ہے۔ سورۃ الکافرون میں صرف ایک اللہ کی عبادت جس کا کوئی شریک نہیں ہے اور اس کو اس کے سوا تمام معبوؤں کی عبادت سے پاک کرنا۔ ان دونوں کے ملنے سے توحید مکمل ہوتی ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.IslamicNotes.com

Surah No. 110

سُورَةُ النَّصۡرِ

An-Nasr
The Help
مدد

حدیث
Hadith

مقام نزول
مدینہ

بعض
موضوعات
Few Topics

بعض اسباق
Golden
Lessons

مناسبت/
لطائف تفسیر

بعض اہداف
Few Objectives

www.AskIslamPedia.com

بعض اہداف
Few Objectives

- انسانیت کو ہدایت ملنے پر داعی کو اللہ تعالی کا شکر اور اس سے استغفار کرتے رہنا چاہئے۔
- یہ مدنی سورت ہے، جس میں فتح مکہ کی خوش خبری ہے۔
- مسلمانوں کی عزت افزائی، اسلام کے جزیرۃ العرب میں پھیلنے اور حق کے غلبے اور باطل کے نیست و نابود ہونے اور لوگوں کے اسلام میں جوق در جوق داخل ہونے کی خوش خبری ہے۔(البخاري 4294)
- اللہ کی نصرت اور استغفار میں کیا موافقت ہے؟
- جب کوئی فتح پاتا ہے تو عام طور سے کبر اور غرور میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اللہ کو بھول جاتا ہے، استغفار اسی کیفیت کو دور کرتا ہے۔ یہ احساس دلاتا ہے کہ فتح و نصرت کبر اور غرور میں مبتلا ہونے کے لیے نہیں بلکہ یہ اللہ کی مدد ہے جس پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیے اور استغفار کرنا چاہیے جیسا کہ ہر عبادت کے اختتام پر استغفار کی تعلیم دی گئی ہے۔ اس اعتبار سے کہ ہماری عبادتوں میں کوئی کمی نہ رہ گئی ہو اور یہ کمال تواضع اور عبودیت ہے اور اللہ کو یہ بہت پسند ہے۔
- سورۃ النصر میں بتایا گیا کہ جیت ہمیشہ حق کی ہوتی ہے۔

www.AskPedia.com

بعض اہداف

Few Objectives

فتح مکہ اور اس کے متعلق نبی ﷺ
کی ذمہ داری کا تذکرہ کیا گیا (1-3)

بعض اسباق
Golden Lessons

- محمد ﷺ پر اللہ کی بڑی بڑی نعمتوں کا ذکر کیا گیا کہ اللہ نے دشمنوں پر غلبہ دیا، فتح مکہ، کعبۃ اللہ کو قبلہ بنا دیا اور اس بات کی بھی خوشخبری دی کہ لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہوں گے لہذا اللہ کے حمد و ثناء اور اس کی تسبیح بیان کی جائے جیسا کہ اس کا حق ہے۔
- اللہ کی اتنی بڑی بڑی نعمتیں ملنے کے بعد محمد ﷺ کو اللہ کی حمد اور تسبیح بیان کرنے اور استغفار کرنے کا حکم دیا اور یہ حکم ہمیشہ کے لیے ہے جس میں امت محمدیہ بھی شامل ہے۔
- اللہ کے دین سے مراد اسلام ہے۔ ان الدین عند اللہ الاسلام۔۔۔، ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الاخرۃ من الخاسرین۔۔
- جہاں صرف مطلقا الفتح لفظ آیا ہے اس سے مراد فتح مکہ ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "لا ھجرۃ بعد الفتح۔۔۔"
- فسبح بحمد ربك واستغفرہ۔۔۔ یہ آیت حمد باری تعالیٰ کی فضیلت پر دلالت کر رہی ہے کہ اللہ کی جو نعمت ہے (فتح مکہ اور مدد) اس کی شکر گزاری تسبیح کے ذریعہ کافی ہو جائے گی۔ اور ساتھ ہی یہ استغفار کی اہمیت پر بھی دلالت کرتی ہے۔

www.AskPedia.com

حديث
Hadith

حديث: كان رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُكثِرُ أن يقولَ قبل أن يموتَ " سبحانَك وبحمدِك أستغفرُك وأتوبُ إليك ". قالت: قلت يا رسولَ اللهِ ! ما هذه الكلماتُ التي أراكَ أحدثتُها تقولُها ؟ قال: " جُعِلَت لي علامةٌ في أمتِي إذا رأيتُها قلتُها" إذا جاء نصر الله والفتح " إلى آخرِ السورةِ.(صحيح مسلم: 484)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات سے پہلے یہ کلمات کثرت سے فرمایا کرتے تھے (سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)سیدہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات کیا ہیں جن کو میں دیکھتی ہوں کہ آپ نے ان کو کہنا شروع کر دیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لیے میری امت میں ایک علامت مقرر کی گئی ہے۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباق القرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.abmaqurannotes.com www.askmadani.com

Surah No. 111
مقامِ نزول
مکہ
بعض اہداف
Few Objectives
بعض
موضوعات
Few Topics
بعض اسباق
Golden
Lessons
حدیث
Hadith
مناسبت/
لطائف تفسیر
سُورَةُ المَسَدِ
Al-masad
The Palm Rope
کھجور کی رسی

ہر اس آدمی کی تباہی ہے جو اس دین کے ساتھ شر کا ارادہ رکھتا ہو۔

یہ مکی سورت ہے اس کا اور نام سورۃ اللھب اور سورۃ تبت بھی ہے۔

اللہ نے ابو لہب اور اس کی بیوی کو آگ کی بشارت سنائی، اس کی بیوی کی گردن میں رسی ہو گی جو ایک خاص قسم کا عذاب ہے اس لیے کہ وہ بھی رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچایا کرتی تھی۔

سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو لہب کی بیوی کے گلے میں ایک شاندار جواہرات کا ہار تھا، وہ کہا کرتی تھی کہ محمد ﷺ سے دشمنی نکالنے کے لیے وقف کرے گی۔ اس لیے اللہ نے اس کے گلے میں آگ کی رسی ڈالنے کا عذاب منتخب کر دیا۔

بعض موضوعات
Few Topics

ابولہب اور اس کی بیوی کو زجر اور ان دونوں کے ٹھکانے کا تذکرہ (1-5)

www.AskIslamPedia.com
www.AhmQuranNotes.com
www.AskMadani.com
www.AskIslamPedia.com

دعوتی مرحلہ میں نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے جو عملی صبر و استقامت اور تحمل کا نمونہ پیش کیا، یہ نمونہ ہر داعی دین اور مبلغ کے لیے توشہ دعوت ہے۔ کہ قوم کی طعن و تشنیع کا جواب نہ دیا جائے۔

نجات کے لیے قریبی رشتہ داری کوئی کام نہیں آسکتی جب تک کہ بندہ توحید کا ماننے والا نہ بن جائے۔ جیسا کہ ابو لہب و ابو طالب محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے چچا تھے مگر توحید کا اقرار نہ کرنے کی وجہ سے جہنم رسید ہوئے۔

انسان کی زندگی بھر کی کمائی چاہے وہ مال ہو کہ اولاد اگر توحید پر موت نہ ہوئی تو کچھ بھی فائدہ دینے والی نہیں۔ کیونکہ مشکل وقت میں انسان یہ سوچتا ہے کہ اس کا مال اور اولاد اس کے کام آئے گی، یہ معاملہ آخرت میں نہیں ہوگا۔

بعض اسباق

Golden Lessons

Surah No. 112

سُورَةُ الإخلاص
Al-Ikhlaas
The Purity
اخلاص

بعض اہداف
Few Objectives

بعض موضوعات
Few Topics

بعض اسباق
Golden Lessons

مناسبت/ لطائف تفسیر

حدیث
Hadith

مقامِ نزول : **مکہ**

اس سورت کے مقامِ نزول میں اختلاف ہے۔
مصحف مدینہ کے حساب سے یہ سورہ مکی ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.Islamicnotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

توحید خالص حق و باطل میں فرق کرنے والی چیز ہے۔اس کے ذکر کے ساتھ اللہ تعالی کی صفات بھی مذکور ہیں۔

کفار قریش بھی توحید کا دعوی کرتے تھے لیکن توحید خالص سے دور تھے، اس سورت میں یہ پیغام ہے کہ صرف توحید نہیں بلکہ خالص توحید مطلوب ہے نجات کے لیے۔

یہ سورت اللہ کا تعارف پیش کرتی ہے۔

سورۃ الاخلاص: یہ رحمٰن کی صفت ہے اور اس میں توحید علمی خبری ہے۔

بعض موضوعات
Few Topics

www.askmedia.com www.ahlesunnanotes.com

بعض اہداف
Few Objectives

اللہ تعالیٰ کی توحید کی اہمیت اجاگر کی گئی ہے، اور شرک و عقیدۂ ابنیت یعنی اس کے لئے اولاد بتلانا بدترین عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی برابر بھی نہیں ہے۔ (1-3)

www.AskIslamPedia.com
www.abmqurannotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق

Golden Lessons

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :" فانہا تعدل ثلث القرآن" کہ سورۃ الاخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

مشرکین مکہ نے اللہ کی اولاد کو ثابت کیا تو اللہ نے سورۃ الاخلاص کے ذریعہ اپنی شان کو ثابت کیا۔

نصاری جو تثلیث کے قائل تھے اور مشرک جو اللہ کی بیوی اور بچوں کے قائل تھے اس عقیدے کی تردید کی گئی ہے۔

کفار قریش اور صحابہ میں فرق۔(اخلاص یعنی خالص توحید) وجہ تفریق تھی۔

www.askmedia.com www.kannotes.com

حديث
Hadith

حديث: أنَّ النبيَّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم بعَث رجلًا على سَرِيَّةٍ، وكان يَقرأُ لأصحابِه في صلاتِه فيَختِمُ بـ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ . فلمَّا رجَعوا ذكَروا ذلك للنبيِّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم فقال: سَلوهُ لِأَيِّ شيءٍ يَصنَعُ ذلك). فسَألوه فقال: لأنها صِفَةُ الرحمنِ، وأنا أُحِبُّ أن أقرَأَ بها، فقال النبيُّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم: أخبِروه أنَّ اللهَ يُحِبُّه. (البخاري 7375)

ترجمہ: اللہ کے رسول ﷺ نے ایک شخص کو ایک سریہ پر بھیجا، وہ اپنے ساتھیوں کو اپنی نماز میں سورۃ اخلاص پر ختم کیا کرتا تھا، جب وہ لوٹے تو انہوں نے رسول ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے کہا: اس سے پوچھو کہ وہ کس لیے ایسا کرتے ہیں، تو انہوں نے ان سے پوچھا، تو اس نے کہا: اس لیے کہ وہ رحمن کی صفت ہے اور میں اس کو پڑھنا پسند کرتا ہوں، تو آپ ﷺ نے کہا: اس کو بتاؤ کہ اللہ ان سے محبت کرتا ہے۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور بعض اسباق میں صرف 6 ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن" میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com
www.abdulmannotes.com
www.askmadani.com
www.AskIslamPedia.com

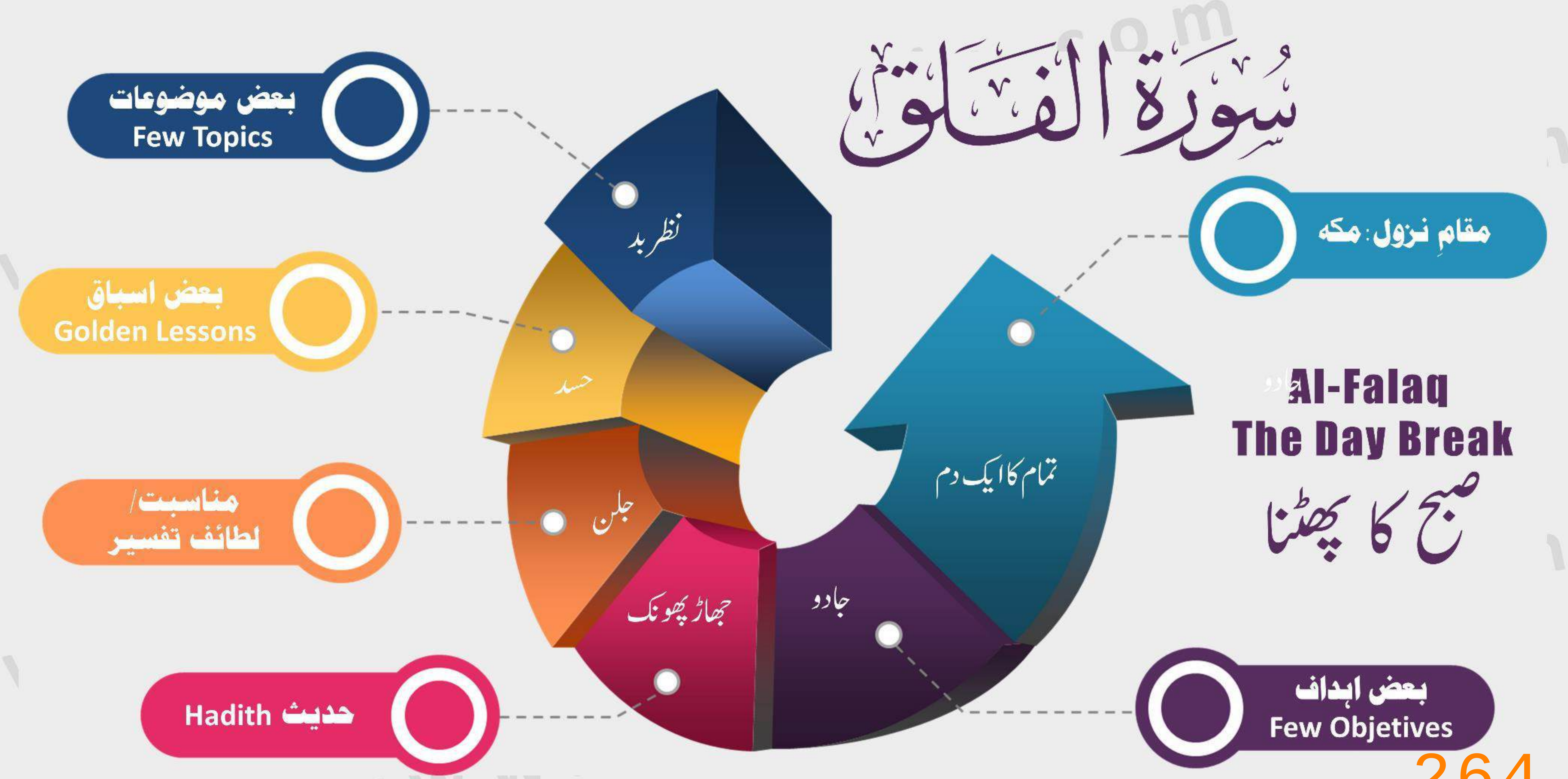
سورة الفلق
بعض موضوعات
Few Topics
بعض اسباق
Golden Lessons
مناسبت/
لطائف تفسیر
Hadith حدیث
مقامِ نزول: مکہ
Al-Falaq
The Day Break
صبح کا پھٹنا
بعض اہداف
Few Objetives
نظر بد
حسد
جلن
جھاڑ پھونک
جادو
تمام کا ایک دم

بعض اہداف
Few Objectives

- سورۃ الفلق ظاہری یا خارجی شر کے ازالہ اور تعوذ کی کیفیت کے بارے میں نازل ہوئی جیسا کہ اللہ نے رات کی تاریکی کو چھانٹ کر دن کی روشنی کو لاتا ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ اس ظاہری شر کو دور کر کے اس سے خیر کو نکالے۔
- اس میں بتایا گیا کہ ہر معاملے میں اللہ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔
- مصیبتوں اور انسان کے خارجی حالات کی تکالیف سے پناہ مانگنا۔

بعض
موضوعات
Few Topics

مخلوقات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنا ضروری ہے اس کا تذکرہ (1-5)

www.AskIslamPedia.com
www.alqurannotes.com
www.askmadani...
www.AskIslamPedia.com

بعض اسباق
Golden Lessons

اسے اور آگے والی سورت کو معوذتین کہا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ اللہ کے رسول پناہ طلب کرتے تھے۔

اس کی مخلوقات کے شر سے اس سے پناہ مانگنی چاہیے۔

قرآن اور ماثورہ دعاؤں سے رقیہ کرنا جائز ہے۔

حاسد اور جادوگر کے شر سے بھی پناہ مانگنا چاہیے۔

مناسبت/لطائف تفسیر

سورہ فلق میں خارجی دشمن سے پناہ طلب کی گئی ہے۔ سورہ ناس میں داخلی شر و دشمن سے پناہ طلب کی گئی ہے۔

www.AskIslamPedia.com
www.askmadaniqurannotes.com
www.AskIslamPedia.com

حدیث

Hadith

حديث:إياكم و الظن، فإن الظن أكذب الحديث و لا تحسسوا ولا تجسسوا و لا تباغضوا، ولا تدابروا و كونوا عبا د الله إخوانا (صحيح البخاري: 6066)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بدگمانی سے بچتے رہو، بدگمانی اکثر تحقیق کے بعد جھوٹی بات ثابت ہوتی ہے اور کسی کے عیوب ڈھونڈنے کے پیچھے نہ پڑو، کسی کا عیب خواہ مخواہ مت ٹٹولو اور کسی کے بھاؤ پر بھاؤ نہ بڑھاؤ اور حسد نہ کرو، بغض نہ رکھو، کسی کی پیٹھ پیچھے برائی نہ کرو بلکہ سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

www.AskIslamPedia.com www.notes.com

Surah No.114

سُوْرَةُ النَّاسِ

An-Naas
The People
لوگ

مقامِ نزول: مکہ

Few Objectives بعض اہداف

Few Topics بعض موضوعات

Golden Lessons بعض اسباق

مناسبت/لطائف تفسیر

Hadith حدیث

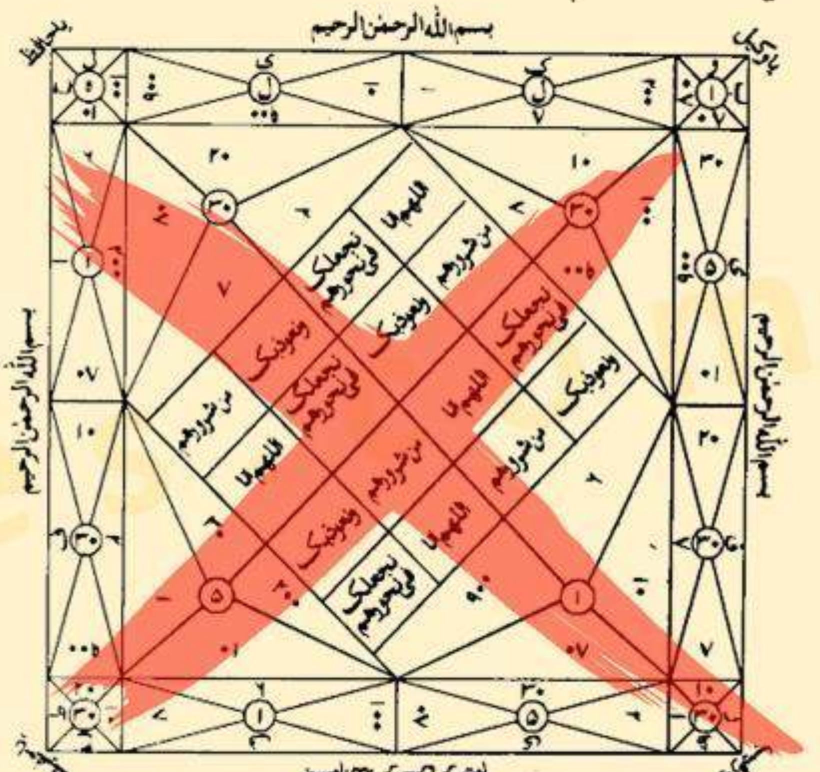

اس سورت کے مقام نزول میں اختلاف ہے۔ مصحف مدینہ کے حساب سے یہ سورہ مکی ہے۔

بعض اہداف
Few Objectives

- داخلی شر یعنی شیطان کے وسوسہ سے پناہ طلب کی گئی ہے۔
- معوذتین کی دوسری سورت ہے جس میں اللہ کی پناہ طلب کی گئی وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔
- اس میں الناس کا لفظ بار بار آیا ہے۔
- یہ قرآن کی آخری سورت ہے۔
- شروع قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝٢﴾ الفاتحۃ سے اور ختم قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿مِنَ ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ ۝٦﴾ الناس ، ابتدا اللہ کی حمد سے اور اختتام شریر جنات اور انسانوں کے مقابلہ اللہ کی پناہ میں آنے کی دعا سے۔ ایک بہترین شروعات اور بہترین اختتام ہے۔
- ابتداء سورہ فاتحہ سے اور اختتام معوذتین سے اس کا مطلب ہے کہ بندہ کو اللہ کی پناہ شروع اور آخر ہر حالت میں مانگنا ضروری ہے۔ (اعوذ / اعوذ)
- سورۃ الناس باطنی اور داخلی شر کے ازالہ کے سلسلہ میں نازل ہوئی اور تعوذ کی کیفیت کے بارے میں نازل ہوئی جو کہ باطنی برائیاں ہیں۔ مناسب ہے کہ ان صفات کے ذریعہ استعاذہ کیا جائے (رب الناس، ملک الناس، الہ الناس)
- شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ سورہ ناس بندے سے صادر ہونے والی برائی کو دور کرنے والی ہے، اور سورہ فلق بندے سے اس برائی کو دور کرتی ہے جس میں بندہ داخل نہ ہو، سورۃ الفلق میں عام وخاص مخلوقات کے شر سے پناہ مانگنے کا ذکر ہے۔ واللہ اعلم

اور ابن قیم رحمہ اللہ نے اس کی وضاحت کی جس کے بعد اور وضاحت کی گنجائش باقی نہیں رہتی انہوں نے کہا: یہ سورت (سورۃ الناس) اس شر سے پناہ مانگنے پر مشتمل ہے جو گناہ اور معاصی کا سبب ہیں اور یہ شر انسان کا داخلی معاملہ ہے، جو دنیا اور آخرت میں عذابات کا سبب ہیں (سورۃ الفلق) اس شر سے پناہ مانگنے پر مشتمل ہے جس سے دوسروں پر ظلم ہوتا ہے اور وہ خارجی شر ہے، (سورۃ الناس) اس شر سے پناہ مانگنے پر مشتمل ہے جو بندہ اپنے آپ پر ظلم کا سبب بنتا ہے اور یہ داخلی شر ہے:

- پہلا شر (خارجی شر): بندہ اس کا مکلف نہیں ہے اور اس کے رکنے کا اس سے مطالبہ نہیں کیا گیا ہے اس لیے کہ وہ اس کے اختیار میں نہیں ہے۔
- دوسرا شر: سورۃ الناس میں ہے بندہ اس کا مکلف ہے اور اس کے قریب جانے سے روکا گیا (احکامات موجود ہیں) اور یہ شر معائب ہے اور پہلا شر مصائب ہے ہر شر میں معایب اور مصائب ہوتے ہی ہیں، اس میں تیسری کوئی قسم نہیں ہے (سورۃ الفلق) مصیبتوں کے شر سے پناہ مانگنے پر مشتمل ہے، اور سورۃ الناس عیوب کے شر سے پناہ مانگنے پر مشتمل ہے کیونکہ سارے فساد کی جڑ وسوسہ ہے۔

سورۃ الناس میں اللہ کے تین ناموں کا وسیلہ لے کر دعا سکھائی گئی ہے کیونکہ فساد کی جڑ وسوسہ ہے اور جتنی سخت آزمائش ہو اتنی زیادہ مدد اللہ سے مانگی جائے۔ سورۃ الفلق میں ایک نام کا وسیلہ لیا گیا ہے کیونکہ خارجی شر کا ذکر ہے جو وسوسہ کے فساد سے کم ہے۔

بعض موضوعات

Few Topics

جن اور انسانوں کے شیاطین سے اللہ کی پناہ مانگنے کے وجوب کا تذکرہ (1-6)

www.AskIslamPedia.com
www.askmadani.com
www.AskIslam...

بعض اسباق
Golden Lessons

- انسانوں و جنات میں سے جو شیاطین ہیں ان سے اللہ کی پناہ میں آنا ضروری ہے ، کیونکہ ہر انسان کو اس کا شیطان وسوسہ ڈالتا ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ما منكم من احد الا ومعه قرينه۔۔۔احمد :3591
- اس سورت میں اللہ کی ربوبیت وملوکیت اور الوہیت کو لوگوں کے لیے ثابت کیا گیا ہے۔ جس کی یہ شان ہو وہ ایک ہی ذات ہے جسکی طرف سارے انسان وجنات رجوع کرتے ہیں اور پناہ طلب کرتے ہیں۔ اور وہ ذات اللہ کی ذات ہے۔
- یہ اللہ کی رحمت ہے کہ اس نے پناہ مانگنے کے الفاظ بھی سکھائے جیسا کہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ۔۔ احادیث صحیحہ میں بہت سے طریقے اور الفاظ سکھائے گئے ہیں مثلا بخاری : 5650
- قتادہ فرماتے ہیں جنات میں بھی شیاطین ہوتے ہیں اور انسانوں میں بھی شیاطین ہوتے ہیں پس دونوں قسموں کے شیاطین سے پناہ طلب کرو۔

حدیث
Hadith

حديث: أنه ما منكم من أحد إلا قد وكل به قرينه قالوا و أنت يا رسول الله؟ قال نعم إلا أن الله أعانني عليه فأسلم فلا يأمرني إلا بخير. (مسلم :2814)

ترجمہ: تم میں سے ہر ایک آدمی کے ساتھ اس کا جن ساتھی مقرر کیا گیا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی اے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا اور میرے ساتھ بھی مگر اللہ نے مجھے اس پر مدد فرمائی تو وہ مسلمان ہو گیا پس وہ مجھے نیکی ہی کا حکم کرتا ہے۔

بعض موضوعات میں سے صرف 6 موضوعات ہی یہاں پر بیان کئے گئے ہیں بقیہ موضوعات میری کتاب "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔اور بعض اسباق میں صرف 6ہی اسباق ہی بیان کئے گئے ہیں بقیہ اسباق "اہداف اسباق القرآن "میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ مزید تفصیلات کے لیے میری کتاب "اہداف واسباقِ قرآن" ملاحظہ فرمائیں۔

AskIslamPedia

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A) – M.B. A

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.

+91 92906 21633 (WhatsApp only)